B

تائید گار۔ کسی مالی لازمہ کی تائید یا توثیق کرنے والا فریق جو واجبات کی ذمہ داری مؤثر طور پر قبول کر لے۔ مثال کے طور پر قرض کی درخواست کی توثیق سے قرض کے لیے ذمہ داری، یا کسی مالی نصیرائے کی توثیق سے اس نصیرائیے کی ذمہ داری قبول کرنا۔

تائیدہ قرض کی سہولت۔ قرضداروں یا کاروباریوں کی متوقع ضروریات کے پیش نظر دی گئی قرض کی سہولت جب کہ فی الوقت قرض کی ضرورت نہ ہو۔ ضمنی طور پر قرض داری کی سہولت مہیا کرنا۔

ناقص قرض۔ وہ قرض جس کے زر اصل اور سود کی ردائیگات عرصے سے بقایا ہو اور وہ غیر حصولیاب ہوں۔ اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ مثلاً بے ساکھ کفالہ، قرض دار کی نامقدوری یا دیوالیہ۔ اس صورت میں ممکن ہے کہ ایسے ناقص قرض کو بینک کے قرضی خریطے سے خارج کرنا پڑے، یا اس کو قرضی نقصانات کے محفوظے پر چارج کرنا پڑے، یا قرضہ گار کو اسے قلم زد کر کے اپنے منافعوں پر چارج کرنا پڑے، یا روکی ہوئی کمائیوں سے یا اپنے سرمایہ سے پورا کرنا پڑے۔

ناقص اور مشکوک قرضے۔ کسی بینک کے خریطے میں غیر فعالی قرضے جنھیں خراب اور مشکوک قرار پایا گیا ہو۔ یہ قرضے بینک کے خریطے سے علیحدہ کر دیئے جاتے ہیں اور ان کی مالیت کو نقصانات کے محفوظہ کھاتے سے منہا کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں خراب اور مشکوک قرضوں کی درجیت یوں ہے؛ (اندراج دیکھئے)

- **ناقص قرضے۔** اگر کسی قلیل مدتی قرضہ پر سود اور زر اصل کی رقم دو سال سے زیادہ عرصہ سے واجب الادا ہو تو اسے ناقص قرض قرار دیا جاتا ہے۔ اگر کسی طویل مدتی قرضہ پر یہ رقم تین سال سے زیادہ عرصہ سے واجب الادا ہو تو اسے بھی ناقص قرضہ قرار دیا جاتا ہے۔
- **مشکوک قرضے۔** اگر قلیل مدتی قرضے پر سود اور زر اصل ایک سال سے زیادہ عرصہ کے لئے واجب الادا ہوں اور طویل مدتی قرضے پر دو سال سے زیادہ عرصہ کے لئے واجب الادا ہوں تو یہ قرضے مشکوک قرار دیئے جاتے ہیں۔

زر ناقص۔ مالیات میں زر ناقص سے مراد نا قابل وصول رقم ہے یا ایسا روپیہ جو کاروبار میں لگایا گیا ہو اور ضائع ہو گیا ہو۔ ''زر ناقص کی اُمید میں زر خوب ضائع کرنا'' اس صورت کے لیے ایک طریقہ اظہار ہے جب ابتدائی رقم وصول کرنے کی امید میں مزید رقم لگائی جاتی ہے لیکن زر باطل پھر بھی نا قابل وصول ہوتا ہے۔ معاشیات میں زر باطل کا مطلب وہ کرنسی ہے جو کسی ایسے محفوظے کی مناسب پشت پناہی کے بغیر جاری کی جائے جو اس کرنسی کی مالیت اور قوت خرید قائم رکھنے کے لیے درکار ہو۔

مچلکہ دار۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز یا پراپرٹی کسی معاہدۂ تحویل کے تحت دی جائے۔ ایک قسم کا ایجنٹ جس کے پاس کوئی قابل منتقل اثاثہ رکھا جائے۔ کوئی شخص جو گودام کی رسید یا کسی اور ملکیتی دستاویز کے ذریعہ ان اشیاء کی مچلکہ دار کی توثیق اور انھیں واپس دینے کا معاہدہ کرے۔

مچلکہ داری۔ کوئی شے یا پراپرٹی بطور امانت کسی مقصد کے لیے ایسے معاہدے کے تحت مچلکہ دار کے سپرد کرنا کہ مقصد پورا ہونے کے بعد وہ بیل گار کو واپس کر دی جائے گی یا اس کی ہدایت کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

مچلکہ گار۔ وہ فریق جو کوئی شے کسی دوسرے شخص کو مچلکہ کے معاہدے کے تحت تحویل میں دے۔

بینک کی مچلکہ گاری۔ اگر کوئی بینک قرضوں کے نقصانات، بازار کے ناموافق حالات یا بھاری رقوم کے غیر متوقع اخراج کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہو تو کوئی بینک یا بیمہ ایجنسی یا مالی مقتدرہ مذکورہ بینک کو مالی اعانت مہیا کر سکتی ہے، یا کسی صحت مند بینک کے ساتھ اس کے انضمام کا انتظام کر سکتی ہے۔ ایسے رستگاری اقدام کا بنیادی مقصد بینک کے کھاتے داروں کو اس مشکل سے چھٹکارا دلانا یا ان کی اعانت کرنا ہوتا ہے۔

میزان۔ اس اصطلاح کے کئی مفہوم ہیں۔ **بینکاری** میں کسی کھاتے کے میزان کا مطلب وہ خالص یا قطعی رقم ہے جو کھاتے دار کے حق میں ہو یعنی اسے دستیاب ہو، یا اس کے برخلاف یعنی اس کے ذمہ باقی ہو۔ چیک والے کھاتوں میں یہ حوالہ اس خالص رقم کی جانب ہے جو گاہک کے حق میں ہو، یا اس کے خلاف باقی ہو۔ حسابیات میں اس کا مطلب کسی کھاتے میں جمع اور مہنائی کے تحت رقوم کا خالص فرق ہے۔ میزان، آغازی یا شروعی ہو سکتا ہے، جو کسی گوشوارے میں حتمی یا آخری میزان کے برعکس، ایک نقطہ آغاز بھی ہو سکتا ہے۔ یا فارورڈ میزان جو کسی گوشوارے کی فارورڈ حیثیت ہے۔ یا دستیاب میزان جو کسی کھاتے میں کریڈٹ کے طور پر موجود ہو۔

توازن ادائیگی۔ یہ ایک معینہ عرصے خصوصاً ایک سال کے لیے کسی ملک کے بیرونی ممالک کے ساتھ مالیاتی سودوں کا ایک ریکارڈ ہے۔ توازن ادائیگی کے فاضل ہونے کا مطلب ہے ایک ایسی صورت حال جہاں جاریہ اور سرمایہ کے کھاتوں پر ایک ملک کی مجموعی رسید یابیاں اس کی مجموعی ادائیگیوں سے تجاوز کر جائیں۔ دوسری طرف ادائیگیوں کے توازن میں خسارے کا مطلب یہ ہے کہ جاریہ اور سرمایہ کے کھاتوں پر کسی ملک کی مجموعی رسید یابیاں اس کی ادائیگیوں سے کم ہوں۔ ادائیگیوں کے توازن کا کھاتہ مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

- **جاریہ کھاتہ۔** غیر ملکی تجارتی کھاتے میں مال کا میزان جس میں درآمدات اور برآمدات کو ریکارڈ کیا گیا ہو، نیز خدمات کا میزان، جس میں ایسی خدمات کے لیے رسید یابیاں اور ادائیگیاں شامل ہوں جیسے کارکنوں کی ترسیل رقوم، سیاحت، سرکاری شعبے اور نجی شعبے دونوں کے غیر ملکی قرض گیریوں پر سود، اور غیر ملکی سرمایہ کاریوں پر منافع کی واپسی۔ (اندراج دیکھئے)
- **سرمایہ کھاتہ۔** اس کھاتے میں سرمائے کے طویل مدتی رقوم کے خالص درسیلا نات کو ریکارڈ کیا جاتا ہے، جو کہ سرکاری اور نجی دونوں کھاتوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان میں براست غیر ملکی سرمایہ کاری، دوطرفہ، کثیر الطرفہ اور تجارتی ذرائع سے حاصل ہونے والے سرکاری اور نجی شعبے کے درمیانی اور طویل مدتی بیرونی قرضے، عطیات اور امدادی مدات شامل ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

فرد میزان (اثاثہ، واجبات)۔ کسی کمپنی یا کاروبار کا مالیاتی گوشوارہ جس میں ایک طرف اثاثے اور دوسری طرف واجبات اور مالکا یہ دکھایا جائے۔ یہ گوشوارہ کسی کمپنی یا کسی کاروبار کی مالیاتی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ گوشوارہ اثاثے اور واجبات کا سائز دکھاتا ہے اور وہ ذرائع بھی جن سے اثاثوں کی مالیاتی کی گئی ہو۔ فرد میزان میں حصہ داروں کی رقوم بھی دکھائی جاتی ہیں جن میں مالکا یہ، محفوظات اور روکے ہوئے منافعے شامل ہیں۔

فرد میزان، بینک۔ کسی بینک کی فرد میزان مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہوتی ہے۔

- **اثاثوں** کے کھاتے میں فرد میزان کی مدات یہ ہیں۔ **نقدی اور نقدی کی مدات۔** بینکوں پر بقایاجات اور دیگر رسید یابیاں۔ **قرض کا خریطہ** جس میں دیئے گئے قرضے شامل ہیں، جیسے بین بینکی قرضے، خریدے گئے بلز، گاہکوں کے ڈرافٹ اور تجارتی کھاتے کے قرضے۔ **سرمایہ کاری کا خریطہ**، جو کہ تمسکات، بانڈ اور قرض کے دیگر نصیرایات، یا مالکایہ کے محلوکات، یا تجارتی کھاتے کے تمسکات کے پر مشتمل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دیگر اثاثے جیسے بینک کی عمارتیں، خریدی یا حاصل کی ہوئی غیر منقولہ املاک، ساز وسامان اور تنصیبات، قبولیات کے بقایاجات اور گاہک کے دیگر واجبات بھی اثاثوں کی مدات ہیں۔
- **واجبے اور سرمائے کے کھاتوں** میں اور واجبات کے زمرے میں زیادہ تر وہ امانتیں شامل ہیں جو طلبیہ امانتوں، مدتی اور بچت امانتوں اور غیر ملکی کرنسی کی خصوصی امانتوں کے طور پر رکھی گئی ہوں۔ لیکن واجبات کے زمرے میں ادائیاب بلز، بین بینکی، غیر بینکی اور غیر بینکی ادائیگیاں اور دیگر بہت سارے واجبے جیسے مرکزی بینک کے بقایاجات، ملکی یا غیر ملکی بینکوں کے بقایاجات، خازن کے واجبے، عائدہ ٹیکس اور اخراجات، ادائیگی کے امکانات اور نقدی کی بقایا مدات بھی شامل ہیں۔ جب کہ سرمائے کے کھاتوں میں حصہ داروں کا مالکایہ، روکی ہوئی کمائیاں اور منافع، محفوظے، ٹرسٹ کے کھاتے اور نوقدرینہ کے محفوظے شامل ہوتے ہیں۔

فرد میزان کی مدات۔ وہ مدات یا حساب جو کسی فرد میزان کے گوشوارہ اثاثہ اور واجبات میں شامل کئے گئے ہوں مثلاً نقد رقم، رواں اثاثے، پلانٹ، مشینیں و دیگر نصبیہ اثاثے، بینک اوور ڈرافٹ، دیگر جاری و غیر جاری واجبات، طویل مدتی قرضے، اداشدہ سرمایہ اور دیگر مالکایہ رقوم۔

فرد میزان کے خطرات۔ وہ خطرات جن کا سامنا فرد میزان کی بعض مدات میں کرنا پڑتا ہے مثلاً شرح سود میں تبدیلیاں ،قرض اور بینک میں جمع شدہ رقوم کی عرصیت میں عدم مطابقت شرح سود اور کرنسیوں کی عدم مطابقت یا قرضوں کی عدم وصولی پر مبنی وہ خطرات جن کا ازالہ ضروری ہے۔

میزانی۔ اس سے مراد کسی کھاتے میں کریڈٹ اور ڈیبٹ کے فرق کو کھاتے کی کم تر طرف رکھ کر اس کھاتے کے دونوں اطراف کو برابر کرنا ہے۔ اس قسم کے فرق کو بقایا کہا جاتا ہے۔ یہ کسی کھاتے یا گوشوارے کے دونوں اطراف کے مابین عددی فرق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ کسی کھاتے یا میزان کی پڑتال یا تصدیق، بنیادی اعداد یا وثیقایت کے ساتھ کرنا ہوتا ہے۔

بلون رہن۔ ایک مرہونہ قرض جس کی مصرحہ ادائیگیاں با قاعدہ عرصہ وار کی جائیں البتہ اس کی آخری ادائیگی قرض کی بقیہ ماندہ رقم ہے جو عرصہ وار ادائیگیوں سے کافی بڑی ہوتی ہے جس کی یک مشت اور بھاری رقم رہنی قرض کی بے باقی کے لئے ادا کرنا پڑتی ہے۔

بلون ردائیگی۔ ایک بھاری رقم جو کسی قرض کی مدت عرصیت ختم ہونے پر واجب الادا ہو۔ یعنی کہ کسی قرض پر زر اصل اور سود کی یک مشت ادائیگی۔ یا سود کی رقم جو قرض کی واپسی تک روکی جائے اور پھر اصل اور سود دونوں کی ادائیگی ایک ساتھ کی جائے۔

بینک کا حصول۔ اگر کوئی دوسرا بینک یا کمپنی کسی بینک کے حصص بازار سے یا مذکورہ بینک کے بورڈ سے معاہدے کے ذریعہ خرید کر اپنے مالکایہ سرمایہ میں شامل کرلے، یا پہلے بینک کے حصہ داروں کو قبضے کی پیش کش کر کے اس بینک کا اکثریتی حق رائے دہی حاصل کرلے، تو مذکورہ بینک کے لیے کہا جائے گا کہ اس پر قبضہ کرلیا گیا ہے یا اسے حاصل کرلیا گیا ہے۔

بینک کے اثاثے۔ کسی بینک کا اثاثہ زیادہ تر مالی اثاثوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ مالی اثاثے افراد، تجارتی فرموں اور حکومتوں کو دیئے گئے قرضوں کی شکل میں ہوتے ہیں اور مجموعی اثاثوں کا سب سے بڑا تناسب ہوتے ہیں۔ یہ اثاثے حصے داروں کے فنڈ اور محفوظات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

بینک کی خودکاری۔ کسی بینک کی خودکاری فنی اور برقیانی سہاروں اور نظاموں پر مشتمل ہوتی ہے۔ وہ ان کاموں یا خدمات کو خودکار طور پر انجام دیتا ہے جو بینک کا عملہ انجام دیتا رہا ہو۔ مثلاً رقوم کی برقیانی ترسیل، عطامہ، خودکارانہ تصفیائی اور کمپیوٹر پر مبنی اعداد و شمار کا کام جن سے بینک کے تاجرات کی دیکھ بھال کی جا سکے، یا جو حسابداری، ریکارڈ رکھنے اور رپورٹ کرنے میں معاون ہو۔

بینک کے میزانات۔ کھاتہ داروں کے میزانات یا بقایا جات جو بینکوں کے ریکارڈ سے ظاہر ہوں۔ یہ بقایا جات کریڈٹ کے تحت ہوسکتے ہیں یا ڈیبٹ کے تحت۔ کسی کھاتے دار کے حساب میں ڈیبٹ کے بقایا کا مطلب اس گاہک کے کھاتے میں موجود رقم سے زائد کی ادائیگی پر اوورڈرافٹ یا قرض ہے جب کہ کریڈٹ کے بقایا کا مطلب یہ ہے کہ بینک میں گاہک کی اپنی رقم موجود ہے۔ اس طرح کوئی بینک اپنا بقایا کسی بینک کے پاس اپنے حساب میں رکھ سکتا ہے۔

بینک کی شاخ سازی۔ کسی بینک کی شاخیں اس کی جغرافیائی دسترس میں اضافہ کرتی ہیں۔ جب کوئی بینک ایک سے زیادہ مقامات پر اپنی تجارت کے مقامات رکھنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے بینک کی شاخ سازی کہا جاتا ہے۔ ایسا بینک ایک وحدت یا یک شاخہ بینک نہیں رہتا بلکہ یہ اپنی ان شاخوں کا ایک نیٹ ورک بن جاتا ہے جو ملک کے اندر اور باہر ہوتی ہیں۔ مختلف ملکوں نے اپنے ملک کے اندر بینکوں کی شاخیں کھولنے کی بابت مختلف قواعد اور حدود مقرر کر رکھے ہیں۔

بینک کا سرمایہ۔ کسی بینکاری کمپنی میں حصص کا سرمایہ۔ یہ سرمایہ بینک کے مالکان کا مالکایہ، ادا شدہ سرمایہ اور حصص برداروں کے فنڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ سرمایہ بینک کے اثاثوں اور واجبات کے درمیان فرق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

انجمن بینک کارڈ۔ بینکوں کی ایک انجمن جو ان کے گاہکوں کو کریڈٹ کارڈ جاری کرنے کا کاروبار کرتی ہے۔ چونکہ انجمن کے مفادات مشترکہ ہوتے ہیں لہٰذا وہ بینکوں کے مابین کاروبار کے مسائل کو چھانٹنے اور ممبروں کے درمیان قریبی تعلقات کو ترقی دینے کی مدد دے سکتی ہے۔

بینکی امانتوں کے واجبات۔ یہ کسی بینک کے امانت داروں کی جمع کردہ امانتی رقوم کے واجبات ہیں۔ مثلاً چیکنگ کے کھاتے، میعادی کھاتے اور بچتی واجبات جن کی تاریخ ادائیگی یا عرصیت مختلف ہو۔ یہ امانتی واجبات کسی بینک کے مجموعی واجبات کا سب سے بیشتر حصہ ہوتے ہیں اور کسی بینک کے کاروبار میں قوزی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے قرض گارانہ رقوم کا اہم وسیلہ یا ہوتے ہیں۔

بینکی امانتیں۔ یہ بینک کے گاہکوں کی اپنے کھاتوں میں جمع شدہ امانتی رقوہیں یا بینک کے لئے یہ طرح طرح کی مجموعی یمانتی رقوہیں، جنہیں بینک ادا کرنے کا واجب دار ہوتا ہے۔ ان امانتی رقوم کا مجموعہ اس بینک کی قرض گاری کی استطاعت متعین کرتا ہے اور اس کے تجارہ کا انحصار بھی ان رقوم پر ہے۔ یہ امانتی رقوم کسی بینک کی کامیابی اور پبلک کے اعتماد کا مظہر ہیں۔

بینک ڈرافٹ۔ یہ چیک کی طرح ایک مالیاتی نصیرایہ ہے جسے کوئی بینک اپنے گاہکوں کی جانب سے یا اپنی ادائیگیوں کے سلسلے میں جاری کرتا ہے۔ یہ نصیرائے بینک کی جانب سے کسی دوسرے مقام پر واقع اپنی شاخوں میں سے کسی شاخ پر، یا کسی ایسے بینک پر جاری کئے جاتے ہیں جس سے اس کے مراسلاتی تعلقات قائم ہوں۔ بینک ڈرافٹ ایک طے یاب نصیرایہ ہے جس پر طے یاب نصیرایات کے قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔ بینک ڈرافٹ کو بینک چیک پر اس لیے فوقیت حاصل ہوتی ہے کہ اس کو نبھانے سے کوئی بینک انکار نہیں کرسکتا یا اسے مسترد نہیں کرتا کیونکہ اس کے لئے پہلے سے رقم جمع کرادی جاتی ہے۔

بینک کا معائنہ۔ یہ کام مرکزی بینک کے نگرانان یا معائنین بینکاری نگرانی اور ضوابط کے نظام کے ایک حصے کے طور پر ایک معینہ جدول کے تحت کرتے ہیں۔ مرکزی بینک اس کا انتظام کرتا ہے، اور اس نظام کو چلاتا ہے۔ معائنہ کے دوران بینک کی سرگرمیوں اور عمالات کی کڑی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور بینک کی مالیاتی حیثیت، استحکام یا کمزوری، بینکوں کے قرضی خریطے کی نوعیت اور عمدگی، غیر فعالی قرضے، دیفالے، ناقص قرضے اور ان کی گنجائش رقوم کا مکمل عوالینہ کیا جاتا ہے۔ یعنی کہ کس بینک نے کس حد تک مرکزی بینک کے جاری کردہ بینکاری عمالات کے قواعد وضوابط کی پابندی کی ہے۔ اس میں قرضگاری، تحفظات، سیالیت، سرمائے کا کفاف، افشائیہ اور اطلاع دہی کے مطلوبات، قرضی نقصانات کے لئے مالکایہ سے پرویژات، مناظمت کی پالیسیاں، اطوار و اعمال شامل ہیں۔ بینکوں کا معائنہ یوں کیا جا سکتا ہے:

- **پرساطیہ معائنہ۔** یہ معائنہ بینک کے جائے وقوع پر کیا جاتا ہے۔اس میں کسی بینک کے معائنین کی جانب سے اس کے دفاتر کا معائنہ شامل ہے،جس میں بینک کی سرگرمیوں اور مندرجہ بالا مدات سے متعلق مالیاتی ریکارڈ کا ایک برموقع تفصیلی جانچ پرکھ کی جاتی ہے۔اس معائنہ میں بینک کی مناظمت اور افسروں سے انٹرویو لئے جاتے ہیں،اور معائن کی رپورٹ کی تیاری شامل ہے۔
- **بیرساطیہ معائنہ۔** یہ کام بینک کے معائنین اپنے دفتروں میں بینک کی جانب سے فراہم کردہ ان باقاعدہ مالیاتی رپورٹوں کی بنیاد پر کرتے ہیں جن کی فراہمی بینکاری کی نگرانی کے ان قواعد و ضوابط کے تحت ضروری ہے جو کسی بینک کے عمالات اور سرگرمیوں سے متعلق ہوں اور مندرجہ بالا مدات پر محیط ہوں۔

اس طور پر بینکوں کا معائنہ مرکزی بینک کا ایک اہم ترین میکانیہ ہے، جو کہ کئی طرح سے استعمال ہوتا ہے۔مثلاً بینکاری نظام کے مالیاتی استحکام کو یقینی بنانے ، بینکاری میں عوام کے اعتماد کو قائم رکھنے، بینکاری کے بحران سے نمٹنے کے لئے جیسے ہی وہ نمودار ہوں،اور عاجلانہ تنبیہی نظام پر مبنی امتناعی طریقوں کے ذریعے بنکوں کے نقصانات پر کنٹرول پانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بینک کی ناکامی۔ یہ صورت حال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کوئی بینک اپنا کاروبار کسی بنا پر بند کرنے پر مجبور ہو جائے۔ یعنی بینک نامقدور ہو گیا ہو یا اس کے حصہ داروں کی رقم نقصانات کی وجہ سے پوری طور پر تمام ہو گئی ہو، یا بینک کافی سرمایہ اکٹھا کرنے میں ناکام ہو گیا ہو۔ یا امانت جمع کرنے والوں نے بینک پر بھرپور یورش کر دی ہو۔ یا بینک اپنی ادائیگیوں کے لئے رقوم اکھٹا کرنے میں ناکام رہا ہو۔ ایسے تمام معاملات میں بینک خود اپنے طور پر، یا انضباطی مقتدرہ، بینک کے دیوالیہ ہونے کے اعلان کی کارروائی شروع کر سکتا ہے۔ایسی صورت میں عدالت کی جانب سے سیال گر کا تقرر ہوتا ہے جسے ان حالات میں بینک کے اختتام کاروبار کے تصفیات،اور قابل اطلاق قواعد وضوابط کے تحت متناسب طور پر واجبات کی ادائیگی کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔(اندراجات دیکھئے)

بینک فریب۔ بینک کے کسی روزی گر، یا کسی بیرونی، یا اندرونی عنصر کی طرف سے دھوکہ دہی کا کوئی دانستہ عمل جس سے بینک کو نقصان پہنچے۔ بینک فریب کی ایسی وارداتیں جن میں بڑی رقوم کا گھپلا ہو، جو کہ مجازیت یا تصدیت کی کمزوری اور بینکاری کنٹرول کی کمزوری ظاہر کرتی ہیں۔ یا بینک کے طریقہ کار میں غفلت اور نااہلی کی عکاسی کرتی ہیں۔

بینک مملوک کمپنی۔ ایک کمپنی جو کسی بینک میں اتنے زیادہ حصص کی مالک ہوتی ہے کہ اس کی مجلس نظماء کو پوری طرح متاثر کر کے اس کی پالیسی اور انتظامیہ کو کنٹرول کرنے لگتی ہے۔بینکوں کی یہ کمپنی کوئی ایک بینک یا کئی بینکوں کے گروپ کی مالک بن سکتی ہے۔ یہ کمپنی کسی ایک بینک ، یا کئی بینکوں کی مکمل یا جزوی مالک ہو سکتی ہے جو ذیلی یا الحاقی کمپنیاں کہلاتے ہیں۔

تصفیات کا بین الاقوامی بینک (BIS) یہ بینک یورپی ممالک کے مرکزی بینکوں کے لیے ایک بینک ہے جسے 1930ء میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ بینک بیسل، سوئٹزرلینڈ میں واقع ہے۔ یہ بینک، ممبران مرکزی بینکوں کے لین دین کے حسابات رکھتا ہے اور ان کی جانب سے تصفیات اور خلاصی کا انصرام کرتا ہے۔ اس بینک کا اثر و رسوخ 1980 کے عشرے کے بعد کافی بڑھا ہے۔ بطور خاص 1983 کے بیسل معاہدے کی ترمیمات کے بعد جس میں بینکوں کی نگرانی کے

معیارات اور طریق کار کی صراحت کی گئی تھی اس کے بعد Basel Capital Accord I کو 1998 میں اپنایا گیا۔ اس معاہدے میں بنکوں کے سرمایہ کی موزونیت اور کفافیت کے معیارات متعین کئے گئے جو کہ 1990 کے عشرے میں کئی ملکوں نے پاکستان سمیت اختیار کیا۔ یہ معیارات اور ان کے مضمرات مرکزی بنکوں کے لئے نہایت اہم ہیں کیونکہ مرکزی بنک پر بینکاری نظام کی مالیاتی توانائی کو برقرار رکھنے کا فریضہ بحیثیت ضوابطی مقتدرہ کے متولی کے طور پر عائد ہوتا ہے۔ اس معاہدے میں سرمائے کی کفافیت کے معیارات اور ان کی بندشات وضع کی گئیں اور ساتھ ہی ساتھ بینکاری نگرانی کے طریظات کو بہتر کیا گیا، ان کے قوائد وضوابط میں تبدیلیاں لائی گئیں۔ یہ تمام تبدیلیاں بینکوں کے کاروبار خصوصاً قرض کاریوں کے لئے نہایت اہم ہیں کیونکہ بینک بطور مالیاتی ثالثینہ کے ادارے کے کاروبار کرتے ہیں۔ اس کے بعد 2005 میں Basel Accord II اپنایا گیا اور اس نئی ترمیم میں بینکاری سرمائے کی کفافیت مزید بڑھائی گئی جو کہ ان کی ملکیت کے لئے اور ان کے کاروبار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ پاکستان ان تمام معاہدات کا پاس دار ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

واجبات بینک۔ یہ وہ رقومات ہیں جو بینک کے ذمہ ہوں اور ادائیاب ہوں۔ بینک کے واجبات کا ایک بڑا حصہ ان رقوم پر مشتمل ہوتا ہے جو اس کے گاہکوں نے مختلف اقسام کے کھاتوں پر جمع کرائی ہوں۔ بقیہ دیگر واجبات بینک کی جانب سے کئے جانے والے کاروباری تاجرات، بینک کے قرضے اور قانونی ادائیگیوں اور واجب ہونے والے ٹیکسوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

بینک کی مناظمت۔ یہ بینک کے ان منصرم افسران پر مشتمل ہے جو اس کی پالیسی وضع کرتے اور فیصلے کرتے ہیں، نظم ونسق مہیا کرتے ہیں اور اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ نیز اس کے مالکان کے مقاصد اور مفادات کے مطابق بینک کے معاملات کا انتظام کرتے ہیں۔

بینک مناظمت کی عوالیت۔ اس میں مناظمت کی فعالیت اور مناظمت کے طرزینوں کی عوالیت یعنی جانچ پڑتال شامل ہے۔ ان طرزینوں میں منصوبہ بندی، پالیسی سازی، دیکھ بھال اور کنٹرول، اور مناظمت کے اطلاعاتی نظام کا تعین شامل ہے۔ یہ عوالیت ایک ایسے دائرہ کار میں کی جاتی ہے جس کی توجہ ملکیت، فیصلہ سازی، اقتدار کی خودمختاری اور تنظیمی وضع مرکوز ہوتی ہے۔

بینکی بازارگی۔ اس سے مراد بینک کی وہ کارروائیاں ہیں جو بینک کے موجودہ اور متوقع گاہکوں کو بینک سے متعارف کرنے کے لئے اور بینک کے کاروبار کو قائم رکھنے اور ترقی دینے کے لیے اشتہارات، اعلانات، ترقیاتی کاموں اور اہم گاہکوں سے ذاتی رابطوں کے ذریعہ بینکاری کی خدمات مہیا کرنے کے لئے اختیار کی جائیں۔ بینک کا عملہ بھی ان کارروائیوں کا ذمہ دار ہوتا ہے جس میں ان کارروائیوں کے علاوہ بازار کے تجزیے، بینکاری خدمات اور بینک کے مجموعی مقاصد کے مطابق بازارکاری کی حکمت عملی شامل ہے۔

بینک کا انضمام۔ جب دو یا اس سے زائد بینک ایک دوسرے میں مدغم ہو کر ایک بینک بن جائیں تو یہ بینک کا انضمام ہے۔ یہ انضمام کوئی ایک بینک دوسرے بینک کو خرید کر کے، یا دونوں بینکوں کے واجبات، اثاثوں یا وسائل کو اکٹھا کر کے واقع ہو سکتا ہے۔ یا انضمامی بینکوں کے اثاثوں کو یکجا کر کے ایک نیا بینک بنایا جائے۔ انضمام عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب دشواریوں میں پھنسے ہوئے کسی بینک کو کوئی دوسرا بینک حاصل کر لے جو مالی لحاظ سے مستحکم ہو تاکہ ٹیکس کے فوائد مل سکیں، یا مسابقت سے بچا جائے یا دونوں بینکوں میں موجود تقابلی قوت اور منافع کے فوائد حاصل کئے جا سکیں۔

بینک کا ماحول کار۔ بینک کا ماحول ان عمالی طورطریقوں پر مشتمل ہے جس میں بینک اپنا کاروبار کرتا ہے۔ان میں بینک کی عمالی پالیسیاں اورطریقات شامل ہیں۔ان میں عملے کی پیشہ وارانہ صلاحیت، دیانت داری، خدمت کی روایت، گاہکوں کی جانب عملے کا رویہ اورسلوک، سہولیات اورعمومی ماحولی فضا کی معاونت میں باہمی تعلقات بھی شامل ہیں۔

بینک کی تنظیماتی وضع۔ یہ کسی بینک کے اہم یونٹوں یا محکموں کے احراف اور ذمہ داریوں کا درجہ وار خاکہ ہے۔ یہ ایک ترسیم ہے جس پر ایک تنظیمی وضع میں کسی یونٹ اور اس کے انتظام کے ذمہ دار منصرم افسران کی باہمی حیثیت کی امتیازی درجیت کی گئی ہو۔ عام طور سے بینک کا تنظیمی خاکہ مجلس نظماء کے تحت ایک منصرم اعلیٰ (چیف ایگزیکٹیوافسر) اور ڈویژنوں اورمحکموں کے سربراہوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کے پاس مخصوص ذمہ داریاں اوراختیارات ہوتے ہیں۔مزید برآں اس تنظیمی خاکے میں ڈویژنوں کے ماتحت شعبوں اور ذیلی شاخوں کی تقسیم بھی دکھائی جاتی ہے۔

بینک کی فعالیت کے مظاہر۔ یہ مظاہر بینک کے مالیاتی گوشواروں، حسابات اوراس کے ڈیٹا بیس پر مبنی ہوتے ہیں۔ یہ مظاہر تناسبات اور مالیاتی نمو کی شرحوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ بینکاری عمالات کے تقابلی فعالیت کی مدت وار پیمائش کرتے ہیں۔ یہ مظاہر مالیاتی وضع کے تناسبات ہیں، جو مالکایہ سے منسلک قرضوں اورواجبات کے تناسبات ہیں۔ یا مالیاتی فعالیت کے تناسبات، جوکہ آمدنی اخراجات، ٹیکس اور منافعوں کا مجموعی اثاثوں سے تناسب ظاہر کرتے ہیں۔ یا خطرات اور حاصلات کے مظاہر، جو مالکایہ اوراثاثوں سے منسلک ہیں۔ یا قرضی خریطے کی کوالٹی کے مظاہر، اور سیالیت، محفوظات یا سرمایہ کی کفافیت کے مظاہر بھی، جوکہ اس زمرے میں شامل ہیں۔

بینک کا خریطہ۔ یہ بینک کے قرضی خریطے اورسرمایہ کاری کے خریطے پر مشتمل ہے جن میں کمائی کے بقیہ اثاثے بھی شامل ہیں۔کسی بینک کی خریطے کی کوالٹی کا دارومدار خریطے کی توانائی، خطرات وحاصلات کی روش، اورمنفعت پر ہے۔

شرح بینک۔ یہ مرکزی بینک کی کٹوتی یا پٹہ داری کی شرح ہے۔ یہ شرح مرکزی بینک ان خزانہ بلز یا دیگرمنظورشدہ مالیاتی وثیقات پر لگاتا ہے جوکہ بازکٹوتی کے لئے مرکزی بینک کو مالیاتی اداروں کی جانب سے پیش کئے جاتے ہیں۔علاوہ ازیں یہ شرح سود مرکزی بینک ان قرضوں پر لاگوکرتا ہے جوکہ بینکوں کوکسی مخصوص مکفولہ کی بناء پر دیئے گئے ہوں۔ یہ ایک اساسی شرح سود ہے جس سے مارکیٹ کی تمام شرح سود متعین ہوتی ہیں یا متاثر ہوتی ہیں۔ اوراس لحاظ سے یہ شرح ایک نشان حوالہ کی حیثیت رکھتی ہے جس سے بینکاری کے مجموعی قرضہ جات، رسدزر، قیمتیں، اورگرانی (مہنگائی) کی سطح متاثر ہوتی ہے۔اس لئے یہ شرح زری کنٹرول کے لئے نہایت اہم نصیرایہ ہے جسے مرکزی بینک ان مقاصد کے لئے استعمال کرتا ہے۔

بینک کی نووضعی۔ بینک کی نووضعی سے مراد بینک کے سرمایہ کی بنیاد اورانتظامیہ کی تنظیم نو ہے۔اس تنظیم نو میں بینک کا کاروبار اورملازمین کی تعداد میں تبدیلی اورنظرثانی، اس کی کارکردگی اوربطورخاص خریطے کا انضمام، اس کی کارکردگی اورطریق کار میں اہم تبدیلیاں شامل ہیں۔گویا کہ یہ تنظیم نو پرانے بینک کے خول پر ایک نئے بینک کی تعمیر ہے۔نووضعی کی کارروائی بینک کی ناکامی اور بینک کے دیوالیہ پن کوروکنے یا کسی بینک کے حاصل کرنے یا کسی دوسرے بینک کے ساتھ اس کے انضمام کے موقع پر کی جاتی ہے۔

بینک پر یورش۔ اس سے مراد کسی بینک کے گاہکوں کا اپنے کھاتوں سے امانات اور نقدی کا غیر معمولی نکاس ہے جو کہ بینک کی بقاء میں اعتماد کے بہت زیادہ فقدان، یا اس کے تقریباً ناکامی کی عمومی تاثر کی بناء پر کیا جائے۔ بینک پر یورش اس کے پاس نقدی کی بہت زیادہ کمی پیدا کر دیتی ہے اور جب تک بینک کی ضمانت اس کے حصہ داران یا مرکزی بینک نہ دے دیں، بینک کی نامقدوری بھی واقع ہوسکتی ہے۔ بینک پر یورش ایسی صورت میں بھی ہوسکتی ہے جب کہ اس کا انتظام بہت اچھا ہو، اس کیسر مایہ کی بنیاد مضبوط ہو، اور اُس کا خریطہ نمو یاب ہو۔ لیکن عموماً بینک پر یورش مالیاتی دشواریوں اور بینک کی عدم سیالیت کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

بینک کی آمدنی ولاگت کا فراخ۔ یہ ایک شرح ہے جو کہ بینک کے فنڈ کی لاگت اور پھر ان فنڈ سے ہونے والی آمدنی کے مابین فرق ظاہر کرتی ہے۔ اگر فنڈ کی لاگت میں کمی ہوجائے، یا قرض گاری کی شرح سود یا سرمایہ پر منافع میں اضافہ ہوجائے تو اس فراخ میں اضافہ ہوجائے گا۔ اگر معاملات اس کے برعکس ہوں تو فراخ کم ہوجائے گا۔

بینک کی فرد وسیع۔ کسی بینک کی سالانہ رپورٹوں اور مالی گوشواروں میں دستیاب اعداد وشمار کے ذریعہ کالمی شکل میں تیار کیا گیا اندراجات کا ایک گوشوارہ جو دو، تین، یا اس سے زائد برسوں کے لیے مختلف اقسام کے اثاثے اور واجبات، کارکردگی کے نتائج، سیالیت کی صورت حال اور مالی صحت ظاہر کرتا ہے۔ عموماً اس میں مالی تناسبات دکھائے جاتے ہیں جس سے بینک کی مضبوطیوں اور کمزوریوں کا اظہار ہوتا ہے۔ بینک کی یہ فرد وسیع سرمایہ کاروں، اہم گاہکوں اور بینک کے ضابطران کے لئے مفید معلومات مہیا کرتی ہے۔

بینک کے نگراں۔ مرکزی بینک کا افسر، مالیاتی ایجنسی یا کوئی اور ادارہ کا افسر جسے حکومت نے کسی ملک میں بینکاری نظام کی نگرانی کے اختیارات دیئے ہوں۔ کسی بینک کا اپنا عملہ بھی نگہداری کرسکتا ہے جن کے سپرد نگرانی اور معائنے کے اختیارات ہوتے ہیں۔ بینکوں میں ایسے عملے کو عام طور پر بینک کے آڈٹ اور جانچ پرکھ کے افراد کہا جاتا ہے۔

محکمہ خزانہ بینک۔ کسی بینک کا وہ محکمہ یا شعبہ جس کے سپرد اس بینک کی نقدی اور سیال اثاثوں کا انتظام وانصرام ہو۔ اس محکمے کے فرائض میں عموماً بینک میں نقد رقم کا انتظام، کم مدتی سرمایہ اندازیاں، بینکوں کے درمیان نقدیوں کے باہمی لین دین اور مرکزی بینک کے طرف سے مقرر کردہ سیالیت کے تقاضات کو پورا کرنا ہے۔

بینک کے رجسٹر۔ بینک کے وہ تمام رجسٹر جن میں کاروبار اور تاجرات وغیرہ کا اندراج کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ حسابی رجسٹر جس میں گاہکوں کے کھاتوں نیز خود بینک کے اپنے کھاتوں کا حساب کتاب مستقل طور پر رکھا جاتا ہے۔ یہی کھاتے مجلد رجسٹروں کی شکل میں محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ یہ کام برقیانی ڈیٹا بیس کے طور پر کمپیوٹر پر بھی ہوسکتا ہے۔

بینک کے قرداران۔ وہ قرداران جن سے بینک نے قرض لیا ہو، یا وہ کھاتے داران جنہوں نے بینک کے کھاتوں میں رقم جمع کی ہو، یا کوئی ایسا فرد یا ادارہ جس کے حق میں اشیاء کی فراہمی یا خدمات کی انجام دہی یا کسی اور واجبہ کی وجہ سے بینک کے ذمہ ادائیگی کی کوئی قطعی رقم باقی ہو۔

بینک کا مقروض۔کوئی فرد یا کمپنی یا جس نے بھی بینک سے قرض لیا ہو اور اس کو قانوناً واپس کرنے کا پابند ہو۔ یا وہ کسی اور وجہ سے بینک کا مقروض ہو۔

بنک کے مالک۔ کسی بینک کے تمام حصہ دار جو مجموعی طور پر بینک کے مالک ہوتے ہیں ۔اگر کوئی محلوکہ کمپنی بینکوں کے کسی گروپ کی مالک ہو تو اس صورت میں محلوکہ کمپنی کے حصہ دار اس گروپ کے بینکوں کے مالک ہوتے ہیں ۔اگر چہ تمام حصہ دار مالک ہوتے ہیں مگر وہ سب اس بینک کے معاملات کو چلانے میں شریک نہیں ہوتے بلکہ انھیں نظماء کو منتخب کرنے کا حق رائے دہی حاصل ہوتا ہے اور وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں ۔ یہ نظماء بینک کے کاروبار کا انتظام کرتے ہیں اور اسے چلاتے ہیں ۔

بینک کے خریطے کے خطرات۔ بینکوں کے خریطے کے خطرات کے دو بڑے عناصر ہیں ۔اول سرمایہ کاریوں کے اثاثوں پر اور دوئم قرضے کے اثاثوں پر ۔سرمایہ کاری میں یہ خطرے کہ سرمایہ پر منافع کی شرح مستقبل میں دوسرے تمسکات یا دوسری سرمایہ کاریوں پر منافع کے مقابلے میں کم ہو جائے ۔قرض گاریوں کے ضمن میں دیفال کے خطرات ،یعنی یہ خطرات کہ گاہکوں کو ادھار دی ہوئی رقوم اور سود کی رقوم واپس نہ مل سکیں گی ۔

بینکاری قبولیت۔کوئی ایسا مبادلہ بل جو کسی بینک کے نام جاری ہوا اور اسے جائز طور پر اس بینک نے اپنے دستخط کے ساتھ یہ ظاہر کرتے ہوئے قبول کر لیا ہو کہ اس کی عرصیت کی تاریخ پر بینک اسے ادا کر دے گا ۔ بینک کے قبولیت والے بل کو ایک ضمانت یافتہ نصیرایہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور برآمدگران یا اشیاء اور خدمات فروخت کرنے والے اسے فوراً قبول کر لیتے ہیں ،جن میں درج ذیل نکات شامل ہیں ۔

- **اپنی قبولی کی خریداری**۔ ایک ایسے بل کی خریداری کے عوض دیا جانے والا قرد جسے ابتداً میں بینک نے اس کی مدت حیات کے باقی عرصے کے لئے قبول کر لیا ہو۔
- **قرضوں کی قبولی کی خریداری**۔ ایک ایسے بل کے عوض دیا جانے والا قرد جسے دوسرے بینک نے اس کی مدت حیات کے باقی عرصے کے لئے قبول کر لیا ہو۔

بینکاری کا جنرل لیان۔کسی معاہدے کی غیر موجودگی کی صورت میں بینکار کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ واجب الوصول قرضے کی ضمانت کے طور پر قرض دار کی ایسی کوئی اشیاً یا کفالتیں روک لے جو عام کاروبار کے سلسلے میں قانونی طور پر اس کی تحویل میں آئیں ۔اس حق کو مضمر دعہد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بینکار کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ مقروض کو مناسب نوٹس دے کر تحویلی سامان یا کفالتوں کو فروخت کر دے۔

بینکاری کی لاگتیں۔ بینکاری کی لاگتوں میں ایسی قرض یاب رقوم کی لاگتیں شامل ہیں جنہیں زیادہ تر امانتوں سے یا جزوی طور پر قرضداریوں سے اکٹھا کیا گیا ہو۔ مزید ،ان لاگتوں میں قرض گاری کی لاگت ،قرضی خریطے اور مناظمت کی لاگتیں،اور پروزات کی معمول کی لاگتیں بھی شامل ہیں ۔لیکن ڈوبے ہوئے اور مشتبہ قرضوں کی لاگتیں اس زمرے سے خارج ہیں کیونکہ یہ بینکاری کے معمول کے اخراجات نہیں، بلکہ یہ لاگت کی ایک غیر معمولی مد ہے جو منافع اور مالکایہ کے ضمن میں ایک مرتبہ ہونے والا چارج ہے۔ لہٰذا بینکاری کی لاگتوں کا انصرام دوسطحوں پر کیا جاتا ہے۔ ایک سطح کا تعلق ان لاگتوں سے ہے جو قرضوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مقابل کافی امانتی بنیاد کو قائم رکھنے پر اٹھتی ہے جو کہ

بینکاری کی غالب سرگرمیاں ہیں جو کہ اثاثوں اور واجبات اور سود کی شرح پر مبنی ہوتی ہیں۔ اور یہ فرد میزان میں دونوں جانب منسلک ہیں۔ دوسری سطح کا تعلق عمالاتی لاگتوں سے بہ مقابلہ عمالاتی آمدنیوں سے ہے۔ اس زمرے میں قرض کے نقصانات کے لئے پروزی کی لاگتیں اور سودی لاگتیں شامل ہیں جو اس سود پر مشتمل ہوتی ہیں جو ہر قسم کے فنڈ پر ادا کئے جاتے ہیں۔ اور وہ انتظامی لاگتیں جو بینک کے روزگاران کی تنخواہوں، اجرتوں اور فوائد، کرایہ داری، سامانات اور بالائی اخراجات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

بینکاری کی توسیع۔ توسیع سے مراد بینکاری کے کاروبار میں نمو، اضافہ وترقی اور بینکوں کی تعداد میں اضافہ ہے۔ یہ اضافہ جغرافیائی لحاظ سے ہوسکتا ہے مزید مقامات پر شاخیں اور دفاتر کھولے جائیں یا یہ اضافہ بینکاری کے کاروبار کے حجم میں ہوسکتا ہے۔

سہولیات بینکاری۔ قرضے کی وہ لائن جو بینک نے اپنے گاہکوں کے حق میں منظور کی ہو جس میں فنڈ پر مبنی پیشگیاں شامل ہیں۔ جیسے اوورڈرافٹ، قرضے اور بلز کی خریداری کی حدود، یا بلاک فنڈ کی سہولیات جن میں اعتبار نامے (ایل سی) کھولنا اور ضمانتوں کا اجراء شامل ہے۔ وسیع مفہوم میں بینک کاری سہولیات کا مطلب بینکاری مراعات اور خدمات کا وہ پورا سلسلہ ہے جو جدید کمرشل بینکوں کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے۔

بینکاری گروپ۔ مختلف تنظیموں سے منسلک کئی ایک وہ بینک جو ایک واحد مالک، ایک خاندان یا ایک محلوکہ کمپنی کی ملکیت میں ہوں۔ اس گروپ کی بینکوں میں ملکیت جزوی بھی ہوسکتی ہے اور کلی بھی۔ ایسے بینکوں کے مقاصد اور پالیسیاں یکساں ہوتی ہیں اگرچہ ان کی مناظمت علیحدہ علیحدہ ہوسکتی ہے۔

قوانین وضوابط بینکاری۔ یہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہیں۔

- **بینکاری کے قوانین**، ایکٹ اور آرڈی ننس جو بینکوں کی تشکیل، ملکیت، سائز، حدود و حیثیت، جائے وقوع، مناظمت، انکشافیت اور رپورٹنگ کے کاروبار طریقہ کار، سرگرمیوں اور اعمال کے خطوط کے معاملات کو کنٹرول کرتے ہیں۔
- **بینکاری کے قواعد وضوابط** جو متعلقہ مجاز حاکموں خصوصاً مرکزی بینک کی جانب سے درج بالا امور کے متعلق کیے جائیں، لیکن جن کا خصوصی مرکز نظر عملی طریقوں اور ان رہنما اصولوں پر مبنی ہو جو قرضہ کاری، زرمبادلہ، وسائل اور سیالیت کی انتظامیہ سے متعلق ہوں۔ قواعد وضوابط سے روگردانی یا ان کی خلاف ورزی کی صورت میں شدید مالیاتی تعزیر یا تادیبی کارروائی کا مستوجب ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا یہ قواعد وضوابط بھی قوانین ایکٹ اور آرڈیننس کی طرح باا ثر ہیں۔ (اندراج دیکھئے)
- **بینکاری کے ہدایت نامے اور احکامات۔** گو حقیقی معنوں میں یہ بینکاری کے قوانین کا درجہ نہیں رکھتے ہیں تاہم ہدایت ناموں اور احکامات کی خلاف ورزی کے بھی وہی نتائج مرتب ہوسکتے ہیں جو مندرجہ بالا صورتوں میں واقع ہوں۔ مثال کے طور پر بینک دولت پاکستان کی جانب سے بعض صناعات پر بینکاری قرد کی پابندیاں، یا زرمبادلہ پر پابندیاں جن کی خلاف ورزی ممکن نہیں۔ (اندراج دیکھئے)

بینکاری کے مارجن۔ یہ بینکاری کاروبار میں اخراجات سے زیادہ آمدنی ہے جو کہ ایک شرح کے طور پر یا رقم کے طور پر شمار کی جائے۔ مثلاً قرضوں سے حاصل ہونے والی آمدنی جو کہ قرضیاب فنڈ کی لاگت سے زیادہ ہو۔ یا پھر نو مالکاری کی سہولتوں میں مارجن سے مراد، اضافی سود یا مارک اپ جو کہ ایک ثالثی بینک کو اپنی آمدنی کے طور پر حاصل ہوتا ہے۔ یا پھر وہ مارجن جو کوئی بینک گاہک کے حق میں اعتبارنامے (ایل سی) یا گاہکوں کے لئے کسی ضمانت کے اجرا پر حاصل کرتا ہے۔ بینک عندیات کے اجراء میں موجود خطرے کے پیش نظر مارجن لگاتے ہیں کیونکہ یہ عندیات بینک کے واجبات بن سکتے ہیں۔

بینکاری نفع یابی۔ یہ کئی عوامل پر منحصر ہے۔ اس کا تخمینہ حاصلات وا ثاثوں کے تناسب (ROA) سے یا مالکا یہ پر حاصل کے تناسب (ROE) سے لگایا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ بینکاری مارجن پر اور قرضیات رقوم کی لاگتوں اور قرض گاری شرحوں کے مابین بینکاری فراخ پر بھی نگاہ رکھی جاتی ہے۔ نفع یابی کو متعین کرنے میں اول عامل امانتوں کی سودی شرحات اور قرض گاری کی سودی شرحات کی وضع ہے، کیونکہ ان سودی شرحوں میں ذرا سی بھی تبدیلی نفع یابی میں خاصی تبدیلی پیدا کرسکتی ہے۔ نفع یابی کا ایک اور عامل بینکاری خطرات سے وابستہ ہے، وہ یوں کہ بینک نے ان خطرات کی مناظمت کی عمدگی سے سنبھالی ہے۔ ایک اور اہم عامل یہ ہے کہ بینک کی مالیاتی ثالثینہ کی کارکردگی کتنی عمدہ رہی ہے اور خاص طور سے یہ کہ بینک اپنی عمالاتی لاگتوں کو کم تر رکھنے میں کسی حد تک کامیاب رہا ہے۔ ان تمام معاملات کا انحصار اس بات پر ہے کہ بینک کی مناظمت کس خوبی سے کی گئی ہے، اور ساتھ میں یہ بھی کہ بینک اپنے قرضی نقصانات کو روکنے میں کس حد تک کامیاب رہا ہے۔ اگر نقصانات پھر بھی ہوئے ہوں، تو پھر یہ کہ بینک کس حد تک اپنے سرمایہ کو مضرور ہونے سے بچا سکا ہے۔

بینکاری میں ہراس۔ ملک کے پورے نظام بینکاری میں ایسی خطرناک صورت حال جو گاہکوں کی ایک بڑی تعداد کو اس امر پر آمادہ کردے کہ وہ اپنے بینک کے کھاتوں سے رقم نکلوانے لگیں، اور بینکوں کے لئے عام سیالیت کا ایک گھمبیر مسئلہ پیدا کردیں۔ ایسی صورت میں بعض بینک بہت اونچی لاگت پر کافی رقم قرض لے لیتے ہیں اور اپنے لئے ایسی مشکلات پیدا کرلیتے ہیں کہ بالآخران کو نامقدوریت کی کیفیت سیدو چار ہونا پڑتا ہے۔ جہاں تک ایک انفرادی بینک کے لئے دشواری کے اسباب کا تعلق ہے تو اس کے اندراکثر و بیشتر ہونے والے فریب یا قرض کے کثیر نقصانات کی بدولت بینک کے گاہکوں میں عدم اعتماد پیدا ہوسکتا ہے۔ معاشی یا مالیاتی ابتری پورے نظام میں ہراس پھیلا سکتی ہے۔

بینکاری کے ضوابط۔ وہ ضوابط جو ملک میں بینکاری کے کاروبار اور عمالات کنٹرول کرتے ہیں۔ اور یہ ضوابط، قواعد، طریقہ کار، احکامات، ہدایات، رائجات اور حکم ناموں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر ان قوانین، ایکٹ اور آرڈیننسوں کی تشریح و توسیع ہوتی ہیں جو بینکاری کے مختلف پہلوؤں جیسے امانتوں، قرض گاران، زرمبادلہ کی بابت مرکزی بینک اور مجاز حکام کی جانب سے جاری ہوتے رہتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

بینکاری کا خطرہ۔ مختلف طرح کے بینکاری خطرات جن کی درجیت اجمالی طور پر تین درجوں میں کی جاتی ہے۔

- اوّل، کسی بینک کی قرض گاریوں سے منسلک خطرات مثلاً قرضی خطرات یا قرض خواہ کے خطرات، شرح سود کے خطرات، قرضی نقصانات سے منسلک قرضی خریطے کے خطرات، قرد کا ارتکاز اور معرض کے خطرات، بیرونی کرنسیوں میں دیئے جانے والے قرضوں میں زرمبادلہ کے خطرات۔

- دوئم ،وہ خطرات جو رقم کاری کی ان سرگرمیوں میں خلقی طور پر موجود ہوں جو امانتوں ،قرض گیروں اور قرض گیری کی لاگت اور قرضی خریطے اور عرصیت کی وضع سے منسلک ہوں یا ان میں امانت یا قرضی خریطے کے درمیان عدم مطابقت کی وجہ سے ہوتے ہیں۔
- سوئم ،سیالیت کے خطرات ،ادائیگیوں اور تصفیوں کے خطرات ،دھوکہ دہی کے خطرات اور ماوراً فردمیزان کی سرگرمیوں سے منسلک خطرات۔ان خطرات کی مناظمت کا انحصار عملی پالیسیوں ،طریقات،خطرات اور حاصلات میں توازن اور کنٹرول کا نظام ،اطلاع دہی اور معلوماتی نظام پر ہے۔

بینکاری کی نگرانی۔ بینکوں کی نگرانی نظاماتی طور پر مرکزی بینک یا مقتدرہ ادارہ کرتا ہے۔ یہ نگرانی بینکاری کے ضوابط اور نگرانی کے دائرہ کار کے تحت بینکوں کے پرساطیہ معائنوں سے کی جاتی ہے، یا حسب معمول بیرساطیہ نگہداشت کے ذریعہ کی جاتی ہے۔اس ضمن میں نگراں ادارے کی توجہ بینک کے قرضی خریطے کی نوعیت اور کوالٹی پر ہوتی ہے، جس میں قرض گاری کے معمولات اور پالیسیاں اور طریقات ،قرض گاری کے حدود کی پابندی ،قرضوں کے ارتکاز اوران سے منسلک سرگرمیوں کی نگہداشت شامل ہے۔اس کے علاوہ نگراں ادارہ بینک کی سیالیت کی سطح ،سرمایہ کی کفافیت کے مطلوبات کی تعمیل ،اثاثوں کی درجیت اور قرضی خریطے کی فعالیت ،نافعالی قرضوں کے لئے مناسب پروزات ،افشائیہ اوراطلاع دہی کے تقاضوں کی تعمیل کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔ بینکاری نگرانی کا مرکزی مقصد بینک کی مالیاتی توانائی اور مضبوطی کو قائم رکھنا،ان کی مقدوریت کو یقینی بنانا اور بینکوں کی ناکامی کو روکنا ہے۔

بینکاری کی نگرانی کا نفاذ۔ بینکاری نگرانی کے نفاذ کے لئے فارمل اختیارات درکار ہوتے ہیں جو کہ نگرانی مقتدرہ کو اس لئے دیئے جاتے ہیں کہ وہ اہم قواعد وضوابط کی عدم تعمیل کو روکیں۔اور بینک کے متوقع بحران کی صورت میں اور بینکاری نظام میں عوام کا اعتماد بحال رکھنے کیلئے بینک کے بڑھتے ہوئے نقصانات کو روکنے کے لئے فوری اور مؤثر قدم اٹھاسکیں۔ اختیارات نافذہ میں کسی بینک کے خلاف دستبرداری اور امتناع کا حکم جاری کرنا، یا بینک کے مناظمت کو برخاست اور معطل کرنا، یا عدم تعمیل کی بناء پر سزاؤں کا تعین کرنا شامل ہے۔

بینکاری کی نگرانی کے اصول اور طریقے۔ ان اصولوں اور طریقوں کا تعلق بینکاری کاروبار کے مختلف پہلوؤں کی عوالیت یعنی کہ جانچ کاری سے ہے۔جیسے کہ سرمائے کی کفافیت، بینکاری کی سیالیت یا شرح سود یا شرح مبادلہ میں تبدیلیوں سے متعلق قوزی خطرات کی مناظمت۔ان میں قرض گاریوں کے خطرات اوراُن دیگر خطرات کی مناظمت بھی شامل ہے جو کہ فردمیزان کی مدات ،ادائیگیاں اور برقیاتی ترا سیل ،کھاتے کا انضمام وسرحد پار تاجرات سے منسلک ہیں۔ بینکاری نگرانی کے اصولوں ،طریقوں اوراطوار کی مرکوزیت بڑھ رہی ہے، جن کی تصریح اظہار بیسل معاہدے اوراس کی مختلف ترمیمات پر مشتمل ہے، گو یہ کسی ملک کی ضروریات کے لئے حتمی طور پر موزوں قرار نہیں دئے جاسکتے۔ پاکستان میں یہ اصول اور طریقے بینک دولت پاکستان کے نظام نگرانی کی عمومی اساس ہیں اور ان کا اطلاق باقاعدہ آڈٹ اور غیر متوقع جانچ پڑتال کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

بینکاری کی نگرانی کی مقتدرہ۔ کوئی تنظیم یا ایجنسی جس کو حکومت ملک میں بینکاری کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لئے مجاز قرار دے۔ پاکستان میں بینکاری کی نگرانی کی مقتدرہ بینک دولت پاکستان ہے، جو مجموعی طور پر بینکاری کی نگرانی کرنے، بینکاری ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے، فریب اور ناروا قرض گاروں کے خلاف ضروری کارروائی کرنے کا ذمہ دار ہے۔

نظام بینکاری۔ یہ ان کمرشل بینکوں، سرمایہ کاری کے بینکوں اور ایسے ہی دوسرے بینکوں پر مشتمل ہوتا ہے، جیسے تجارتی مال کاری کے بینک، یا سیونگ بینک جو بینکاری کے قانون کے تحت منظم اور قائم کئے گئے ہوں۔ یہ بینک لائسنس یافتہ اور منشور یافتہ ہوتے ہیں، جو مرکزی بینک کی براست نگرانی، ضابطے اور دستوری کنٹرول کے تحت بینکاری کی وسیع خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ اور ان کی معرفت بینکاری عملات اور سرگرمیوں پر عائد قواعد وضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس مفہوم میں نظام بینکاری میں ان مالیاتی اداروں کو شامل نہیں کیا جا سکتا جو بینکاری کے قانون سے باہر منظم اور قائم کئے گئے ہوں۔ یا جو بینک کے طور پر لائسنس یافتہ نہ ہوں اور اس لئے مرکزی بینک کے دستوری یا ضوابطی کنٹرول اور نگرانی سے باہر ہوں، خواہ یہ ادارے کسی بینک کی طرح کام کر رہے ہوں اور فارمل بینکوں کی طرح مالیاتی ثالثیہ سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

بینکاری کی ٹیکنالوجی۔ بینکاری کا کاروبار چلانے کی فنی مہارت، طریقات اور طریقے، جن میں بینکاری نصیرایات، بہتر خدمات اور تیز رفتار اور کارگزار بینکاری تاجرات کی سہولتیں شامل ہیں۔

بینک نوٹ۔ وہ کرنسی نوٹ جو مرکزی بینک کی جانب سے جاری کیا گیا ہو، جو زر قانونی کے مماثل ہوتا ہے، گرچہ یہ پرومیسری نوٹ ہوتا ہے

دیوالیہ۔ کوئی کمپنی یا بینک جن کو کسی عدالت نے قانونی چارہ جوئی کے بعد دیوالیہ قرار دیا ہو یا کسی کمپنی یا کاروبار نے از خود دیوالیہ ہونے کا فارمل اعلان کر دیا ہو۔ اس سنگین صورت حال میں عدالت ایک سیال گر کو مقرر کرتی ہے جو کمپنی کے اثاثوں کا سیالہ کر کے قرض گاران کو ان کے واجب الادا قرضوں کی متناسب ادائیگی کرتا ہے، یا قردات کی سینیارٹی کے حوالے سے ادائیگی کرتا ہے۔

دیوالہ۔ کوئی کمپنی یا بینک دیوالہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ اس کے نقصانات اتنے زیادہ ہوں کہ ان نقصانات سے عہدہ براء ہونے کی کوئی گنجائش نہ رہے، اور وہ کمپنی یا بینک اپنا کاروبار نامقدوریت کی بنأ پر ٹھپ کرنے پر مجبور ہو جائے۔ دیوالہ عموماً نامقدوریت کی صورت میں ہوتا ہے۔ یا اس صورت میں کہ کمپنی کے، یا بینک کے قرض گار اپنے مالی دعوں کی مہلت دینے سے مزید مالی امداد دینے سے قطعی انکار کر دیں، یا حصہ داران مزید مالکایہ کی خطیر رقم مہیا کرنے سے قاصر ہوں، یا اس پر رضامند نہ ہوں۔ اس سنگین صورت حال میں یا تو قرض گاران یا کمپنی از خود دیوالہ کی چارہ جوئی کا آغاز کرتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

قانون دیوالہ۔ وہ قوانین جو دیوالیہ کے لئے وضع کئے گئے ہوں اور دیوالئے پر عائد ہوتے ہوں۔ وہ قاعدے، ضابطے اور طریقے جو دیوالہ کے اعلان پر لاگو ہوتے ہوں۔

دیوالیئے کی کارروائیاں۔ متعلقہ قرض گاران یعنی مقدرت نہ رکھنے والے بینک کے لین داروں ،متعلقہ فریقوں ، منضبط کرنے والی ایجنسوں یا خود کمپنی کی اپنی جانب سے دیوالیئے پن کے سلسلے میں کی جانے والی فارمل کارروائی ۔

بیسل مطابقات ، بیسل کا معاہدہ سرمایہ۔ بیسل مطابقات کو بیسل معاہدے کا نام بھی دیا جاتا ہے ۔ان کی ابتداء 1975 میں بی آئی ایس کے ممبران بینکوں کی ایک کمیٹی سے ہوئی ۔اس کے بعد رمیمات ہوتی رہیں گر چہ بڑی ترامیم 1983 میں ہوئیں ۔ یہ معاہدے بینکاری نگرانی کے رہنما اصول اور معیارات بین الاقوامی سطح پر مقرر کرتے ہیں ۔ان کی ترمیمات ملکی اور سرحد پار بینکاری نگرانی کے اصولوں ، قرضوں کی درجیت کے نظام ، اور ناقص قرضوں کے پروژات کے نظام کی رہنمائی کرتی ہیں ۔1983 کے بعد Basel Accord I کو 1998 میں اپنایا گیا جس کی توثیق پاکستان نے بھی کی ۔اس معاہدے میں بھی بینکاری سرمائے کی کفافیت اور ان کے بین الاقوامی سطح پر قابل قبول معیارات کو مزید بڑھایا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ بینک کے قوزی وضمنی سرمائے کی ساخت اور ان کے اجزاء مقرر کیئے گئے ، جن کی رو سے بینکاری فعالیت کے یکساں معیارات متعین کئے گئے جنہیں بینکوں کی مالیاتی عوالیت ،نشاندہی اور اطلاعی امور کے لئے اپنایا گیا۔ یہ معیارات تمام ملکوں نے بشمول پاکستان اختیار کیئے ۔اس کے بعد 2005 میں Basel Accord II وضع کیا گیا اور اپنایا گیا ، جن میں سرمائے کی کفافیت مزید بڑھائی گئی ۔ بینکاری کاروبار کے کے قوانین اور ضوابط کو اور درست کیا گیا ، خاص طور سے قرضگاریوں کے قوائد اور نا فعالی قرضوں سے منسلک قوائد کو سخت گیر کیا گیا ۔مرکزی بینک کی ذمہ داریاں بحثیت نگرانی مقتدرہ کے اور بڑھائی گئیں ۔ان معاہدات کی تعمیل زینہ بہ زینہ طور پر قرار پائی تاکہ بینکوں کو سرمائے کی کفافیت پوری کرنے کی قدرے سہولت میسر ہو۔ فی زمانہ پاکستان میں کفافیت کی سطح تقریباّ 900 کروڑ روپے تک پہنچ رہی ہے جو دس گیارہ سال قبل صرف پچاس کروڑ روپے تھی ۔اس دیو قامت اضافے کے باوجود پاکستان کے بینکاری نظام نے کفافیت پوری کرنے کی راہیں نکال لیں اور ساتھ میں نا فعالی قرضوں کا بوجھ بھی سنبھالا ہوا ہے ۔نتیجہ کے طور پر پاکستانی بینکاری نظام کی جڑوں میں مزید توانائی پیدا ہوئی ہے اور مالیاتی مضبوطی اس درجہ پر پہنچی ہے کہ عام مالی دھچکوں کا بوجھ برداشت ہوسکتا ہے اور نظام کی مقدوریت برقرار رہ سکتی ہے ۔(اندراجات دیکھئے)

بنیادی شرح۔ سود کی وہ شرح جس کو بینک کے قرضوں کی قیمت کے تعین کے واسطے بنیاد یا ابتدائی نقطے کے طور پر استعمال کیا جائے ۔ مثلاً لائی بور ایک اعلیٰ شرح یا بنیادی شرح سمجھی جاتی ہے ۔اور بینک کے قرض یا قرض کی سہولت کی قیمت لگانے کے لیے اس میں ایک مارجن کا اضافہ کر دیا جاتا ہے ۔

بساسی نقاط۔ یہ فی صد کے سو گنا ہوتے ہیں مثلاً 3.5 فی صد نقاط ، 350 بساسی نقاط کے مساوی ہیں ۔

ابتدائی بقایا رمیزان۔ وہ ابتدائی امانت یا رقم جس سے بینک میں کھاتہ یا حساب کھولا جائے ۔حسابیات میں یہ کھاتے کا ابتدائی بقایا ہے ،خواہ یہ حسابی مدت کے پہلے ہی دن ہو یا پچھلی مدت سے آگے لایا گیا ہو۔ اور اگر سال کے درمیان کھاتا کھولا گیا ہو تو اس کا اولین میزان ہی اس کا ابتدائی میزان ہوتا ہے ۔

لکیر کے نیچے۔ آمدنی کے گوشوارے میں عمالی آمدنی کے نیچے کسی نقصان یا نفع مد کو درج کرنا۔ مثلاً خریطوں کی تاجرات پر منافعے یا نقصانات لکیر کے نیچے دکھائے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ عمالی کمائیاں نہیں ہوتیں اس لئے وہ غیر معمولی تاجرات کی آمدنیوں کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔

فائدہ اٹھانے والا (مستفید)۔ بینکاری کے کاروبار میں وصول کرنے والا مستفید کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ وہ چیک، مبادلہ بل، ڈرافٹ، ایل سی یعنی قرد نامہ، زندگی کی بیمہ پالیسی اور اسی قسم کی دوسرے وثیقات کی رقم قانونی طور پر وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ مستفید ہونے والا یہ وہ شخص بھی ہوسکتا ہے جس کے نام کوئی نصیرایہ یا دستاویز لکھی گئی ہو۔ یا وہ واحد یا آخری شخص جن کے نام اس قسم کے نصیرایہ یا وثیقہ پر ثبت کئے گئے ہوں۔

مستفید کا بینک۔ وہ بینک جو کسی نصیرایہ یا وثیقہ کی رقم مستفید ہونے والے کی جانب سے وصول کرتا ہے جو اس بینک کا گاہک ہوتا ہے۔ وصول گر بینکار کے اہم فرائض میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ نصیرایہ کے حاصلات کو صحیح طور پر مستفید ہونے والے کے حساب میں جمع کرلے۔

ہرممکنہ بساس۔ بیمہ سازی کی وہ صورت جس میں بیمہ ساز نئے اجرا کی کوئی مخصوص مقدار فروخت کرنے کی نہ ضمانت لیتا ہے نہ فروخت کی پیشکش کرتا ہے بلکہ اس کی پیشکش ہوتی ہے کہ "جس حدتک ممکن ہو" ایسی صورت میں اجرائی فرم کو نئے تمسک کے اجراء کا سارا خطرہ خود برداشت کرنا ہوتا ہے۔

بی ٹا خطرہ۔ یہ خطرے کا ایک پیمانہ ہے جو کہ سرمایاتی خریطے کی بازاری مالیت سے منسلک ہے۔ جیسے کہ سرمایہ کاری کا ٹرسٹ یا کوئی باہمی فنڈ، جن کی بازاری مالیت کو اسٹاک کی قیمتوں کے مخلوط اشاریئے میں تبدیلیوں سے متناسب طور پر منسلک کیا جاتا ہے۔

بولی (نیلامی) اور مانگے نرخ۔ یہ کرنسی یا تمسکات کی بازاری قیمتیں ہیں۔ بولی کے نرخ (bid price) کسی کرنسی یا تمسکہ کی وہ بلندترین قیمت ہے جو کہ کوئی خریدار یا ڈیلر ادا کرنے پر راضی ہو۔ اس کے برعکس مانگے دام یا نرخ (asked price) وہ اس کرنسی یا تمسکہ کی سب سے نیچی قیمت ہے جو کوئی خریدار یا ڈیلر قبول کرنے پر راضی ہو۔ بولی اور مانگے نرخ کا یہ فرق ڈیلر یا وسطیار کا مارجن ہے۔ انہیں نرخوں کی بناء پر خریداروں اور فروخداروں کے درمیان بازاروں میں سودے کئے جاتے ہیں۔

دوطرفہ قرضے۔ یہ دوطرفہ بنیاد پر ایک حکومت کی جانب سے دوسری حکومت کو ردائگات کی حکومتی ضمانت پر دیئے گئے قرضے ہیں۔ ان قرضوں کا ڈیزائن تجارتی شرائط پر ہوسکتا ہے، یا پھر رعائتی شرائط پر، یا پھر عطیئے کے طور پر جو کہ صرف مخرج والے ملک سے وابستہ درآمدات اور خریداری کے لئے ہوتے ہیں۔ یہ ایک مالکاری انتظام ہے جو اکثر بڑے منصوبوں کے لئے مشینری اور فوجی سامان کی خریداری کے لئے فراہم گروں کی جانب سے دیئے ہوئے قرضوں کی ضمنی مالیات مہیا کرتا ہے۔

مبادلہ بل۔ یہ کاروباری تاجرات کا مالیاتی نصیرایہ ہے، ایک غیر مشروط تحریری حکم جو ایک نکاسی گر پارٹی سے جسے جاری گر کہا جاتا ہے دوسرے نکاس گیر پارٹی کو جاری کیا جاتا ہے۔ اس کی رو سے نکاس گیر پر لازم قرار دیا جاتا ہے کہ وہ مطالبے پر یا مقررہ یا مستقبل کے ایک قابل تعین وقت پر ایک معینہ رقم کسی مذکورہ پارٹی یا حامل کو ادا کردے۔ کاروباری تاجرت میں جب فروخدار بکے ہوئے مال کو بھیج دیتا ہے تو وہ مال کی لاگت کا ایک مبادلہ بل تیار کرتا ہے جو خریدار کو فریقین کے درمیان باہمی طے ہونے والی شرائط کے مطابق فروخدار کو یا جسے فروخدار نے نامزد کیا ہوا ادا کرنا پڑتا ہے۔ مبادلہ بل کو قانونی طور پر نافذ کرانے کے لیے اس کی نکاس گیر کی جانب سے قبولیت ضروری ہے۔

بارنامہ، لدائی کا بل۔ جب مال بذریعہ جہاز روانہ کیا جاتا ہے تو جہاز راں کمپنی کی جانب سے ایک وثیقہ جاری کیا جاتا ہے جس پر جہاز کے کپتان یا اس کے ایجنٹ کے دستخط ہوتے ہیں، جو اس بات کی رسید ہوتی ہے کہ مال جہاز پر وصول ہوگیا ہے اور یہ مرسل الیہ یا اس کی نامزد جگہ پر اس حالت میں پہنچا دیا جائے گا جس میں وہ وصول ہوا تھا، بشرطیکہ کرایہ اور دوسرے بقایاجات کی واقعی ادائیگی کردی گئی ہو۔ بارنامہ مال کی ملکیت کی دستاویز ہے، یہ اس مفہوم میں نیم طے یاب نصیرایہ ہے کیونکہ نقد میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا البتہ اس کو کسی اور کے نام ثبت کیا جاسکتا ہے اور اس صورت میں مال ثبت الیہ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

سادہ منتقلی۔ کسی حصص کی منتقلی کی تحریر یا نصیرایہ جس میں بعض ضروری معلومات کی کمی ہو جیسے منتقلی کی تاریخ۔ لیکن صرف اس بناء پر کہ نصیرایہ پر تاریخ درج نہیں ہے اس کو کوری یا سادہ منتقلی نہیں سمجھا جائے گا۔ سادہ منتقلی لینے کا مقصد یہ ہے کہ جب ضرورت ہو یا جب حصص فروخت کرنا مقصود ہوں تو خالی جگہوں کو پر کرلیا جائے۔

کلی بانڈ۔ ایسا بانڈ جو مختلف قسم کے عندیات یا خطرات سے بچنے کے لیے جاری کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر بیمے کا کلی بانڈ جو آگ لگنے، یا چوری، یا اجیروں کی بدنیتی کے ازالہ کے لئے کارآمد ہو۔

مسدود فنڈ۔ ایسے فنڈ جن کا کسی کھاتے سے نکاس یا منتقلی نہ کی جاسکے۔ جس کی وجہ کوئی پرانا دعویٰ، یا حق تصرف، یا واجبہ، یا تنازعہ، یا عدالتی حکم، یا متعلقہ مجاز حکام کا حکم ہوسکتا ہے جیسے مقامی کرنسی فنڈ جن کی کسی بیرونی کرنسی میں تبدلت اور واپسی کی ترسیل کو مرکزی بینک نے ممنوع قرار دے دیا ہو۔

بلواسکائی لاز۔ وہ قوانین جو ایسے مالیاتی نصیرائیہ کی فروخت روک دیتے ہیں جن کی پشت پر بہت کم یا بالکل ہی اثاثے نہ ہوں۔ یا کثیر حاصلات کے مدعی اسکیموں اور دیگر فریب کارانہ حرکات کے خلاف وضع کئے گئے قوانین۔

بی او جے نیٹ۔ یہ بینک آف جاپان کا ایک تصفیاتی نظام ہے جس میں اندرون ملک میں ہونے والے بین بینکی تھوک کے تاجرات کا تصفیہ ہوتا ہے۔ یہ بڑی مالیت کی اصلی وقت کے اندر منتقلیوں کا نظام ہے جس میں مقرر کردہ وقتی منتقلیاں بھی شامل ہیں۔ اسکے علاوہ یہ جاپانی حکومت کے لیے بانڈ کی منتقلی کا بھی نظام ہے۔ (اندراج دیکھئے)

بانڈ۔ یہ کسی حکومت یا کسی مشترکہ کمپنی کا ایک سودی تمسک ہے جو بانڈ کے اجراء کرنے والے کو اس معاہدے کے تحت، جسے بانڈ کا اقرارنامہ کہا جاتا ہے، پابند کرتا ہے کہ وہ حامل بانڈ کو عرصیت کی تاریخ پر اس کی اصل رقم واپس کرے، اور بانڈ کی زندگی تک عرصہ وار سود کی ادائیگی کرے۔ بانڈ قرض حاصل کرنے کے طویل مدتی نصیرائے ہیں اور حصص کو فروخت کئے بغیر طویل مدتی فنڈ حاصل کرنے کا ایک ترجیحی طریقہ ہیں۔ یہ غیر سیال یا کم سیال اثاثوں کو قابل فروخت نصیرائیوں میں تبدیل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہیں۔ بازار کی مالیت یا بازار میں بانڈ کی قیمت اس کی عرصیت کے لحاظ سے اس کی عرفی مالیت یا مساوی قیمت سے مختلف ہوتی ہے۔اس کی وجہ بٹہ کا وہ عنصر ہے جو خاص طور پر سود کی موجودہ شرح اور بانڈ کی درجہ بندی پر مبنی ہوتا ہے۔ عام طور پر اگر شرح سود بڑھ جائے تو بانڈ کی قیمتیں گرنے لگتی ہیں، یا دوسری صورت اس کے برعکس ہوتی ہے۔

بانڈ کی مختلف اقسام ہیں جن کے زمرے یوں ہے؛

- **جاری گر کے لحاظ سے۔** مثلاً حکومتی بانڈ، وفاقی، صوبائی یا بلدیاتی بانڈ، یا کارپوریشن کے بانڈ جنہیں ڈبنچر بھی کہا جاتا ہے۔
- **آغاز کے لحاظ سے۔** مثلاً مقامی یا غیر ملکی یا یورو بانڈ۔
- **استعمال کے لحاظ سے۔** مثلاً وہ بانڈ جو برقیاتی پاور، نقل وحمل یا دیگر تنصیبات کی مالکاری کے لئے جاری کئے گئے ہوں۔ صنعتی بانڈ جو سرمایہ کاری یا مالیہ کاری کے لئے جاری کئے گئے ہوں یا جائداد بانڈ جو بربنائے جائداد جاری کئے گئے ہوں۔
- **خطرات کے لحاظ سے۔** وہ بانڈ جن کی درجہ بندی ان کی دیفالیہ کے امکانی خطرات کے پیش نظر کی گئی ہو یا خطراتی درجے کے لحاظ سے کی گئی ہو۔ مثلاً امریکہ میں معیاری اور اعلیٰ درجہ بندی کے بانڈ تہرے A یعنی AAA کے حامل ہیں جو سب سے عمدہ اور اعلی صفت کے بانڈ ہوتے ہیں اور جن کی قیمت پر پریمیم ملتا ہے۔ اس کے برخلاف سب سے ادنیٰ درجہ بندی کے ڈی (D) بانڈ جو مشکوک مالیت کے بانڈ ہوتے ہیں۔ وہ بانڈ جن کی شرح بندی BBB یا اس سے اوپر ہوتی ہے محتاط سرمایہ کاران میں ان کو سرمایہ کاری کے لائق بانڈ تصور کیا جاتا ہے۔ مثلاً بیمہ کمپنیاں، ٹرسٹ، باہمی بچت کے ادارے، تجارتی بینک، باہمی فنڈ یا محتاط خریطے والے سرمایہ کاران۔

حاملی بانڈ۔ تاجراتی مقصد کے لئے اگر کسی بانڈ کی درجہ بندی حاملی بانڈ کے زمرے میں کی گئی ہو تو ان کی تجارت بیرر سکیورٹی کی طرح کی جاتی ہے یعنی تاجرت میں کسی قسم کی فارملٹ درکار نہیں ہوتی۔ البتہ رجسٹرڈ بانڈ کی تاجرت میں چند فارملات کو پورا کرنا پڑتا ہے مثلاً فروخت کے لئے بانڈ کے حامل کی اجازت اور بانڈ کے اجراء گر اتھارٹی کی تصدیت، بانڈ کی فروخت سے پہلے درکار ہوتی ہے۔

نشان حوالہ بانڈ۔ ترقی یافتہ بانڈ کے بازاروں میں حکومت کے جاری کردہ طویل مدتی بانڈ کو عام طور پر نشان حوالہ کا بانڈ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ بانڈ کسی کارپوریٹ بانڈ کے تازہ اجراء کے لئے بانڈ کی قیمت گاری میں رہ نمائی کرتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ نشان حوالہ بانڈ، بازار میں ایک استحکامی طرز پیدا کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ وہ اس سیمابی کیفیت سے دوچار ہوں جو کہ قلیل مدتی بانڈ یا زیرو کوپن بانڈ کا خاصہ ہے۔ وہ ممالک جہاں بانڈ کے بازار ابھی عروج نہیں

پا سکے ہیں یا جن کا بازار ابھی محدود ہے، وہاں پر نشان حوالہ کی ضرورت شدید ہوتی ہے، کیونکہ وہاں کے مالیاتی ادارے یا کمپنیاں جو کہ بانڈ کے اجراء سے طویل مدتی رقوم اکٹھا کرنا چاہتی ہوں، ان کے لئے نشان حوالہ بانڈ ایک علامتی میخ مہیا کرتے ہیں۔ اگر آٹھ دس سال عرصیت کے طویل مدتی حکومتی بانڈ نہیں ہیں یا بہت تھوڑے سے ہوں، اس صورت میں خزانہ کے دو سے دس سال والے نوٹ نشان حوالہ مہیا ن کر سکتے ہیں لیکن ان میں وہ بات نہیں جو بانڈ میں ہے۔

تبدلیاب بانڈ۔ یہ وہ بانڈ ہیں جنہیں عام حصص میں تبدیل کیا جا سکے اور تبدلت کے اس تناسب سے جس کی صراحت بانڈ کے اجراء کے وقت کی گئی ہو۔ اس میں وہ تمام فیچر ہوتے ہیں جو کسی ضابط بانڈ میں ملتے ہیں جیسے کہ مساوی مالیت، کوپن شرح، عرصیت، عرصہ وار اور سودی ادائیگی۔ لیکن اس کے علاوہ بانڈ کا جاری گر حصافہ بھی ادا کرتا ہے اور سرمایہ کار کو یہ آپشن دیتا ہے کہ وہ بانڈ کو عام حصص کی ایک تعداد میں تبدلت کے تناسب سے یا تبدلت کی قیمت پر بدلوا سکتے ہیں۔ اس وجہ سے تبدلیاب بانڈ کی بازاری قیمت شرح سود کے علاوہ اسٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے بھی متاثر ہوتی ہے۔ تبدلت کے اس آپشن کی لاگت کا اندازہ اس پریمیم سے کیا جا سکتا ہے جو کہ بانڈ کی ثانوی بازار میں تاجرت پر دینا پڑے۔ تبدلیات بانڈ اس کے سرمایہ کار کو ایک احتمالی نفع پہنچاتے ہیں اگر اس کے اسٹاک کی قیمت میں بانڈ کی عرصیت دوران اضافہ ہو، اور ساتھ ہی ساتھ ایک پرکشش بانڈ کا حصالہ بھی، خاص طور پر ان کارپوریشنوں کے ضمن میں جن کے اسٹاک کی قیمت میں خاطر خواہ اضافہ کا امکان ہو۔ کسی تبدلیاب بانڈ سے منسلک اس آپشن کی بازاری مالیت یا تو صفر ہوتی ہے، یا برائے نام ہوتی ہے۔ اس کی ثانوی بازار میں تجارت شروع ہوتے وقت آپشن کی مالیت میں اس کی اسٹاک کی قیمت بڑھنے پر اضافے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ اسٹاک کی قیمت کے بجائے اضافہ کے کمی ہو جس کے بانڈ کی مالیت پر تباہ کن اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے تبدلیاب بانڈ احتمالی طور پر پُر خطر بھی ہو سکتا ہے، یا نفع بخش بھی ہو سکتا ہے۔

کنسول بانڈ۔ ایک دوامی بانڈ جسے پرانے قرضوں کے انضمام کے لئے جاری کیا گیا ہو۔

کارپوریٹ بانڈ۔ یہ کسی کمپنی یا کارپوریشن کا قرضی لازمہ ہے۔ یہ طویل مدتی قرضوں کا نصیرایہ ہے جسے کسی کارپوریشن یا کمپنی نے جاری کیا ہو۔ ان کی کوالٹی اور بازار میں فروخت کی استعداد متعدد امور پر منحصر ہے۔ ان میں جاری کرنے والے کی مالی حیثیت اور قردی ساکھ وری، اس صنعت یا اس شعبے کی متوقع فعالیت، منافعے کی شرحیں اور کمائیات میں نمو کی متوقع شرح شامل ہیں۔

گورنمنٹ بانڈ۔ حکومت کے جاری کردہ بانڈ حکومت کے قرضیہ لازمات ہیں جو کہ مختصر یا درمیانی یا لمبی مدت کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ بانڈ ان کے حاملین کو بے خطر سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتے ہیں اور ان کی شرح سود اعلیٰ ہوتی ہے، گرچہ سود کا پریمیم بانڈ کی مدت پر منحصر ہوتا ہے۔ حکومت کے بانڈ، بانڈ کے بازار کا ایک بڑا اجزو ہوتے ہیں۔

جنک بانڈ۔ یہ بانڈ کے اجراء کا نسبتاً ایک نیا نصیرہ ہے جو کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں 1980ء کے عشرے کے اوائل میں شروع کیا گیا۔ اس کا مقصد کارپوریٹ مالیات ہے جو کہ لیوراج پر مبنی تکمیلی خریداریوں کے لئے، یا مدغاموں اور تحاصلات کے لئے موزوں سمجھے جاتے ہیں۔ یہ بانڈ نہایت پرخطر ہوتے ہیں البتہ ان کا حصالہ بانڈ کے حاملین کے لئے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ شرحاتی حوالے سے یہ بانڈ سرمایہ کاری گریڈ سے بھی نیچے ہوتے ہیں اور ان کا قرضے کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اتنا کہ ان کے حاملین کو بانڈ اور اسٹاک کے خطرے تقریباً یکساں ہوتے ہیں۔ یہ بانڈ اُن کمپنیوں خریداروں کے جانب سے جاری کئے جاتے ہیں جو کہ اُن کی تحصلت کا ہدف ہوتی ہیں، یعنی کہ اُن کی ملکیت مخاصمانہ رویے سے حاصل کرنا چاہتے ہیں جب کہ ان کمپنیوں کی مالیات قدامت پسندانہ ہوتی ہے۔ یا پھر یہ بانڈ وہ کمپنیاں جاری کرتی ہیں جو کہ مالی مشکلات میں مبتلا ہوں، لیکن اُن کے کاروبار کا مستقبل روشن ہو۔

میونسپل بانڈ۔ وہ بانڈ جو میونسپل اتھارٹی نے جاری کیے ہوں اور جن سے بلدیاتی پراجیکٹ کی مالیانی کی گئی ہو۔ یہ میونسپلٹی کے قرضی لازمات ہیں۔

دوامی بانڈ۔ ایسا بانڈ جو عرصیت کی تاریخ کے بغیر جاری کیا گیا ہو اور اس وجہ سے وہ ناقابل واپسی ہو۔ جب تک یہ بانڈ قبضے میں رہے گا اس عرصے تک کا سود ملتا رہے گا۔ اس قسم کے بانڈ کم ہی ہوتے ہیں کیونکہ آج کل جو بانڈ جاری کئے جاتے ہیں ان پر ادائیگی کا وقت واضح کیا جاتا ہے۔

ریونیو یو بانڈ، محاصل بانڈ۔ وہ بانڈ جو خصوصی طور پر کسی بڑی سرمایہ کاری کے لئے جاری کیا جائے مثلاً کسی شاہراہ یا کسی بڑے پل کی تعمیر کے لئے جن کے فوائد ایک لمبے عرصے پر پھیلے ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے بانڈ کے زراصل اور سود کی ادائیگی اس نقدی سیلان سے کی جاتی ہے جو فیس یا چنگی کے طور پر اکٹھے کئے جائیں۔

سیونگ بانڈ۔ ایک طویل مدت کا بانڈ یا بچت سرٹیفکیٹ جسے حکومت، سرکاری ایجنسیوں، کسی بینک، یا دوسرے بچتی ادارے نے جاری کیا ہو جنہیں ایسے بانڈ جاری کرنے کا اختیار ہو، جس میں شرح سود اور زیادہ حاصلات کی پیش کش کر کے امانت داروں کے لئے پرکشش بنایا گیا ہو۔ یہ بانڈ سرمایہ کاروں کو کٹوتی پر براست بیچا جاتا ہے۔ اس بانڈ کے مخلوکی عرصے میں کوپن سود کی ادائیگی نہیں ہوتی اور عرصیت سے پہلے تلافیت کرنے پر کوئی تاوان نہیں ہوتا۔ چونکہ بچتی بانڈ کی تجارت ثانوی بازار میں نہیں ہوتی، لہٰذا بانڈ مارکیٹ سے منسلک خطرات، بانڈ کے حاملین کو نہیں درپیش ہوتے۔ خصوصاً اس میں نوسرمائیت کے خطرات نہیں ہوتے جب کہ کمائے ہوئے سود کی متواتر سرمایہ کاری کی جا رہی ہوتی ہے۔ تلافیت کی تاریخ پر بانڈ سرمایہ کار کو بانڈ کی عرفی مالیت ملتی ہے۔ بچتی بانڈ زیرو کوپن بانڈ کے طرح ہوتے ہیں وہ اس لحاظ سے کہ سرمایہ کار کو عرصیت پر وہ حاصل ملتا ہے جو کہ مالیت تلافی اور کٹوتی پر اس قیمت خرید کے مابین ہو جسے سرمایہ کار نے ادا کیا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

سیریل بانڈ۔ کسی بانڈ کا ایسا اجراء جس میں بانڈ کے ہر سیریز کی عرصیت جداگانہ رکھی گئی ہو لیکن اجراء ایک ہی اقرارنامے کے تحت ہوا ہو۔ اور یوں ہر سیریز کی عرصیت ایک تواتر سے گزرے یا پوری ہو۔ اس میں سیریل کے جاری گر کو یہ فائدہ ہے کہ بانڈ کی تلافیت بہ یک وقت نہیں درپیش ہوتی، بلکہ مقروضہ زراصل کی واپسیت کا بوجھ پھیلا دیا جاتا ہے۔ سرمایہ کار کے لئے سیریل بانڈ مختلف بانڈ کی ایک گٹھری ہیں جن کی عرصیت تو جداگانہ ہے لیکن ان کی کوپن کی شرح ایک ہی ہے، البتہ ان کے عرصیتی حصالے مختلف ہیں۔ اس لحاظ سے سرمایہ کاری خریطے کی عرصیتی وضع کو متنوع کیا جا سکتا ہے۔

غرقی فنڈ بانڈ۔ واحد عرصیت کے بانڈ کا اجراء جیسے کہ کوئی مدتی بانڈ، جس میں مجریہ کے کسی بھی حصے کو مختلف تاریخوں پر جو کہ فہرستہ ہوں، ریٹائر کیا جا سکے یعنی کہ بانڈ کی ادائیگی کی جا سکے لیکن صرف ان مصرحہ رقوم میں جو کہ غرقی فنڈ کو دینے ہوں۔ البتہ بانڈ کے حامل کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ مجریہ کا کون سا حصہ پہلے ریٹائر کیا جائے گا اور کون سا حصہ اس کی عرصیت پر۔ غرقی فنڈ کے بانڈ کا یہ فیچر اس کے جاری کرکو اپنے واجبات کی مناظمت میں گنجائش مہیا کرتا ہے، خصوصاً وہ واجبات جو غرقی فنڈ سے منسلک ہوں۔

اسٹرپ بانڈ۔ وہ بانڈ جس کی کوپن مالیت کو تلافی مالیت سے علیحدہ کر دیا گیا ہو اور یوں ایک ہی بانڈ کے دو پترے (اسٹرپ) کر دیئے گئے ہوں تا کہ انہیں مختلف سرمایہ کاروں کو بیچا جا سکے۔ مثلاً اس کی کوپن پتری کو اس سرمایہ کار کو بیچا جا سکے جسے مقررہ آمدنی کے نقدی سیلانکی ایک مصرحہ عرصے میں تلاش ہو جو کہ بانڈ کی عرصیت سے کم مدت میں مل سکے۔ جب کہ تلافیت کی پتری کو طویل مدتی سرمایہ کار کو بیچا جا سکے جنہیں نقدی کی صورت میں عرصیت پر درکار ہوتا کہ کچھ ادیگیاں کی جا سکیں۔

طرم بانڈ، مدتی بانڈ۔ وہ بانڈ جس کا کل مجریہ ایک ہی عرصیت کا ہو۔ یعنی کہ سیریل بانڈ سے مختلف صفت کا بانڈ مدتی بانڈ ہوتا ہے۔

زیرو کوپن بانڈ۔ یہ قرض کے وہ تمسکات ہیں جو باقاعدہ معینہ وقفوں سے، یا باقاعدہ سود نہیں ادا کرتے۔ بلکہ انہیں اُن کی عرفی قیمت کے لحاظ سے ایک گہری کٹوتی پر جاری کیا جاتا ہے۔ اس کٹوتی کا اندازہ سود کی مجموعی رقم سے کیا جا سکتا ہے جو بانڈ کی تاریخ اجراء سے لے کر عرصیت کی تاریخ تک واجب ہو گی۔ چنانچہ ان بانڈ کی بازاری قیمت سود کے لحاظ سے انتہائی حساس ہوتی ہے اور سود کی تبدیلیوں کے ساتھ صفر کوپن کے بانڈ کی قیمتوں میں زیادہ اتار چڑھاؤ ہوتا ہے بہ نسبت ان بانڈ کے جن پر شرح سود لاگو ہوتی ہے۔ اس لئے شرح سود کی تبدیلیاں صفر کوپن والے بانڈ کے حاملین لئے نہایت پُر خطر ہوتی ہیں۔

بانڈ کی کتابی مالیت کا اندراج۔ بانڈ کی خرید پر اس کی کتابی مالیت کا کھاتوں میں اندراج اس کے مالیت خرید پر ہوتا ہے۔ لیکن یہ کتابی مالیت اس کی محلوکہ مدت سے لے کر تلافیت کی تاریخ تک بدلتی رہتی ہے اُس کٹوتی یا پریمیم کے لحاظ سے جو کہ بانڈ کے حامل نے دیا ہو۔ اگر بانڈ کٹوتی پر خریدا گیا ہے تو اس کی کتابی مالیت اس کے سود کی ہر تاریخ پر بڑھتی رہے گی جب تک کہ کتابی مالیت اس کی تلافی مالیت کے برابر نہ ہو جائے۔ اس طرح کے کتابی مالیت کے اندراج کو کٹوتی کی اندذحیت کہہ سکتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر بانڈ کو پریمیم دے کر خریدا گیا ہے تب بانڈ کی کتابی مالیت کو سود کی ہر تاریخ پر کم کیا جاتا ہے جب تک کہ یہ کتابی مالیت تلافیت کی مالیت کے برابر نہ ہو جائے۔ اسے پریمیم کی چکونت کہا جاتا ہے یا یہ کتابی مالیت کا چکونی اندراج ہے۔

بانڈ کے عہدیات۔ کسی بانڈ کے اجراء کی وہ طرام و شرائط جو بانڈ کے متاجراتی معاہدے میں درج ہوں۔

بانڈ کے مالیات۔ وہ مالیات جو کہ بانڈ کے اجراء کے ذریعہ حاصل کیا جائے، جو کہ طویل مدتی قرض حاصل کرنے کے نصیرایئے ہیں جن کی ادائیگی، تاریخ عرصیت پر واجب ہوتی ہے۔ یہ نصیرایئے عموماً حکومتیں یا بڑی کارپوریشن یا کمپنیاں طویل مدتی قرض حاصل کرنے کے لئے جاری کرتی ہیں۔

بانڈ کا حامل۔ وہ سرمایہ کار جو بانڈ کا مالک ہو اور جسے عرصیت کی تاریخ پر بانڈ کی رقم واجب الادا ہو۔

بانڈ کا اقراری معاہدہ۔ بانڈ جاری کرنے والے کی جانب سے پیش کردہ مُتاجراتی معاہدہ جس میں بانڈ کے اجراء سے متعلق اس کے متاجراتی لازمات ہوتے ہیں جن میں شرح سود، عرصیت کی تاریخ، ردائیگی کا جدول، کفالہ، تحفظاتی شرائط اور بانڈ کے کال پروژے اور جاری کردہ بانڈ کی نوعیت۔ ایسے معاہدے میں ان تمام عناصر کی وضاحتیں ہوتی ہیں۔ یا بانڈ کے اجراء کا معاہدہ جوان عہدیات یعنی کہ بانڈ کی شرائط کا احاطہ کرتا ہے۔

بانڈ کے سودی کوپن۔ اسے کوپن بھی کہتے ہیں۔ یہ عرصہ وار سود ہے جو بانڈ پر واجب الادا ہوتا ہے جسے کوپن کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے، جو بانڈ سے منسلک ہوتے ہیں۔ کوپن معینہ رقم کے ہوتے ہیں جو کہ شرح سود اور مدت پر منحصر ہوتے ہیں۔ شرح سود اور مدت مثلاً چھ یا بارہ ماہ کی مدت، جن کے حساب سے عائدہ سود کو ادا کرنا ہوتا ہے۔ ایسے کوپن بانڈ سے الگ کر کے ادائیگی کے لئے اجراگر یا اس کے ایجنٹ کو پیش کیے جاتے ہیں جب ادائیگی واجب ہو۔

بانڈ کے بازار۔ یہ وہ ثانوی بازار ہے جہاں پر حتمی سرمایہ کاروں کے درمیان بانڈ کی تجارت ہوتی ہے خواہ وہ بڑے اداراتی سرمایہ کار ہوں یا انفرادی سرمایہ کار۔ یہ تجارت بانڈ کے ڈیلروں یا تقسیم کاروں کی معرفت ہوتی ہے جو کہ مقررہ آمدنی کے تمسکات کے بیوپار میں مہارت رکھتے ہیں۔ یہ ثانوی بازار کئی ٹکڑوں میں بٹا ہوتا ہے مثلاً سرکاری بانڈ کا بازار، کارپوریٹ بانڈ یا زیرو کوپن بانڈ کے بازار۔ ان بازاروں میں ہر بانڈ کی اپنی اپنی کوپن کی شرحیں اور حصالے ہوتے ہیں، اور ان کے خطرات جداگانہ ہوتے ہیں۔ البتہ بانڈ کا اولی بازار، اس کے ثانوی بازار پر سبقت رکھتا ہے جس میں سبھی اداراتی شرکاء بانڈ کی شروعات اور اجراء سے لے کر ثانوی بازار میں فروخداریوں تک کے تمام مراحل میں شامل حال ہوتے ہیں۔ ان شرکاء میں بانڈ کے اجراءگر یعنی حکومت یا کارپوریشن ہیں۔ اس کے علاوہ اجراءگر کا بینک ہے، جو کہ مارکیٹ کا سروے بانڈ کی اجرائی رقم اور شرح سو کے لحاظ سے کرتا ہے، اور ذمہ نویسوں کی سنڈیکت ہے جو کہ عموماً سرمائیت بینک یا ذمہ نویسوں کی کمپنیاں ہوتی ہیں جو کہ بانڈ کے اجراء کو اس کی عرفی مالیت پر خریدتی ہیں اور یوں اس کی مالک بن کر وہ تمام بازاری خطرات سنبھالتی ہیں، جب تک کہ بانڈ کو ثانوی بازار میں فلوٹ کر کے حتمی سرمایہ کاروں کو فروخت نہ کر دیا جائے۔ یہ فروخداریاں ان ڈیلروں یا فرموں کی معرفت کی جاتی ہیں جن کا بیوپار مقررہ آمدنی کے تمسکات کی تجارت ہے۔ یہ ڈیلر بانڈ کے اجراء کے ٹکڑوں کو حتمی خریداروں کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ خواہ خود اپنی طرف سے یا وسطیاری فرموں کی معرفت، جو کہ امکانی سرمایہ کاروں سے خریداریوں کی عندیت اکٹھا کرتے ہیں جس میں بانڈ کی قیمت اور سرمایہ رقوم دونوں کی صراحیت ہوتی ہے۔ اس طرز ینے سے ذمہ نویسوں کو یہ اندازہ ملتا ہے کہ کیا بانڈ کی قیمت بندی صحیح ہے یا نہیں۔ اس لئے بانڈ کے اولیں بازار میں ثانوی بازار کی طرح بانڈ کی تجارت نہیں کی جاتی۔ سب سے اعلیٰ گریڈ کے خزانہ بانڈ یا کارپوریٹ بانڈ کے بازار میں سیمابی کم ہوتی ہے، لیکن دوسرے قسم کے بانڈ کے بازاروں میں سیمابی بہت زیادہ ہوتی ہے، مثلاً جنک بانڈ۔ اس لئے اعلیٰ درجیت کے بانڈ میں سرمایہ کاری بہ لحاظ اسٹاک کے کم خطر ہوتی ہے۔ لیکن

بعض اوقات بانڈ اتنا ہی پرُ خطر ہوسکتا ہے جتنی کہ اسٹاک، خصوصاً طویل مدت کے بانڈ جو کہ شرح سود کے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔عمومی طور پر اگر شرح سود بڑھ جائے تو بانڈ کی قیمتیں گر جاتی ہیں، اور اس کے برعکس اگر سود کی شرح کم ہو جائے تو بانڈ کی قیمتیں بڑھتی ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اسٹاک اور بانڈ کے بازار میں اتار چڑھاؤ بالکل جداگانہ ہو، اور یوں سرمایہ کار کے خطرات برابر ہموار ہو جائیں بشرطیکہ سرمایہ کار کا خریطہ اس طرح سے متنوع ہو کہ بانڈ اور اسٹاک کے حصے متوازن ہوں، اور خریطے کا معرض ایسا ہو کہ ایک بازار کا نقصان دوسرے بازار کے نفع سے برابر ہو جائے۔

بانڈ مارکیٹ کا خطرہ۔ یہ بانڈ کی قیمتوں میں انحطاط کا خطرہ ہے۔ چونکہ بانڈ کی بازاری مالیت شرح سود سے معکوس طریقے سے ملحق ہوتی ہے لہٰذا اگر سود کی شرحوں میں اضافہ ہونے والا ہو تو بانڈ کے حامل کو بانڈ کی بازاری مالیت کم ہو جانے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ چونکہ عموماً بانڈ کا بازار حصص کے بازار سے نسبتاً کم سیمابی ہوتا ہے لہٰذا سٹاک کے مقابلے میں بانڈ کم خطرناک ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات بانڈ بھی اتنے ہی خطرناک ہو سکتے ہیں جتنے کہ اسٹاک۔ بطور خاص طویل مدتی بانڈ جو نسبتاً زیادہ سود حساس ہوتے ہیں۔ عام طور پر جب سود کی شرحیں بڑھتی ہیں تو بانڈ کی قیمتیں گر جاتی ہیں، اگر سود کی شرحیں گرتی ہیں تو بانڈ کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔اسٹاک اور بانڈ کے بازار انفرادی طور پر مختلف سمت سے اتار چڑھاؤ کا شکار ہو سکتے ہیں اور اس طرح سرمایہ کاری کے خطرے کو مندمل کیا سکتا ہے بشرطیکہ سرمایہ کار کے خریطے میں بانڈ اور اسٹاک کا تنوع ہو، تاکہ ایک بازار میں اس کے نقصانات کی تلافی دوسرے بازار میں منافعوں سے ہو جائے۔

عرصیت، بانڈ۔ وہ عرصیت کی تاریخ جس پر بانڈ حتمی طور پر قابل ادائیگی یا قابل تلافیت ہو، یا جس مدت کے لئے بانڈ جاری کیا گیا تھا اس کے ختم ہونے کی تاریخ۔

بانڈ پلان۔ یہ اُس اسکیم کے نمایاں خدوخال ہیں جس کے تحت بانڈ جاری کیا جائے۔اس پلان میں عرصیت کی مدت، سود کی شرح اور وہ تحفظ یا ضمانت شامل جس کے تحت بانڈ یہ جاری کیا جا رہا ہے۔اس پلان میں سود یا منافع کی ادائیگی کا طریقہ، اور اس کی عرصیت کی تاریخ پر اس کی حتمی ادائیگی یا تلافیت وغیرہ کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

بانڈ کا خریطہ۔ اس خریطے میں طرح طرح کے بانڈ ہو سکتے ہیں جو کہ سرمایہ کار کی ترجیحات اور اس کی افقی مدت پر، اور اس کی تزویرات پر، اور بانڈ کے خطرات و حاصلات پر اور خریطہ کے سائز پر منحصر ہے۔ یہ خریطہ متنوع ہوسکتا ہے جس میں سرکاری بانڈ، کارپوریٹ بانڈ، میونسپل بانڈ اور غیرملکی بانڈ ہو سکتے ہیں۔ یا خریطہ کسی ایک قسم کے بانڈ پر مرتکز ہوسکتا ہے۔ یا خریطہ ملکی یا غیرملکی بانڈ کا ہوسکتا ہے۔ اگر بانڈ غیرملکی ہیں اور غیرملکی کرنسیوں میں ہیں تو شرح مبادلہ میں تبدیلیاں ایک مزید خطرہ لاحق کرتی ہے جو کہ خریطے میں ان کرنسیوں کے سائز اور معرض پر منحصر ہے۔

بانڈ کی شرح۔ بانڈ کی اجراء کے وقت بانڈ پر درج کی گئی سالانہ کی شرح۔

بانڈ کی نورقمی۔ اس سے مراد موجودہ بانڈ مجریہ کی تلافیت یا اسے واپس لے لینا ہے، اور اس کی جگہ دوسرا بانڈ جاری کرنا ہے۔

بانڈ کے خطرات۔ بانڈ سے منسلک یہ خطرات مختلف اقسام کے ہیں۔

- **کال کا خطرہ۔** یہ خطرہ بانڈ کے ان حاملوں کو درپیش ہوتا ہے جن کے بانڈ کال کئے جا سکتے ہوں۔ یعنی یہ اندیشہ کہ شاید بانڈ کا اجراء گر بانڈ کی عرصیت کی تاریخ سے پہلے بانڈ ریٹائر کردے یعنی کہ بانڈ کی تلافیت کردے۔ خاص طور پر اگر شرح سود گرے اور قرضدار کی حیثیت سے بانڈ کا اجراء گر اپنے قرضی خریطے کی نو وضعی کرے تا کہ اسے گرتی ہوتی سودی شرحوں کا فائدہ ہو، اور اُس کی قرضداریوں کی لاگتیں کم ہوں، تو عرصیت سے پہلے تلافیت میں سرمایہ کار کو نقصان ہوگا۔ کیونکہ اس نے مقررہ آمدنی کے لئے بانڈ میں سرمایہ کاری کی ہے۔ اب گرتی ہوئی سودی شرحوں کی وجہ سے بانڈ کی تلافیت کے بعد اگر سرمایہ کار کسی دوسرے بانڈ میں سرمایہ کاری کرنا چاہے، تو نئے بانڈ کی مقررہ سودی آمدنی کم ہوگی۔ اس کی وجہ یہ کہ نئے بانڈ کی سودی کوپن نئی شرح سود کے ہوں گے اور بانڈ کے خریطے پر سرمایہ کار کی مقررہ آمدنی کم ہوگی۔

- **قردی خطرہ۔** بانڈ کے اجراء گر کی نا فعالیت کا یہ خطرہ کہ وہ بحیثیت قرضدار کے ڈیفال کا مرتکب ہو۔ یعنی کہ بانڈ کا اجراء گر وقت پر سود کی رقم نہ دے سکے، یا عرصہ واری کوپن کی ادائیگی نہ کر سکے، یا تلافیت کی تاریخ پر زر اصل نہ ادا کر سکے۔ اس لحاظ سے بانڈ کا قردی خطرہ قرض کے خطرے جیسا ہے۔ مثلاً گورنمنٹ بانڈ سب سے کم خطرے والے سمجھے جاتے ہیں، جب کہ کارپوریٹ بانڈ میں کئی سطحوں کے خطرات ہوتے ہیں جو کہ اس کارپویشن کی مالیاتی مضبوطی اور کاروباری فعالیت پر منحصر ہے جس نے بانڈ جاری کیا ہو۔

- **گرانی کا خطرہ۔** اس سے مراد یہ خطرہ کہ کسی بانڈ پر مجموعی حاصلات کی اصلی مالیت مہنگائی بڑھنے کی وجہ سے گھٹ جائے گی۔ یہ جناری خطرہ ہے جو کہ تمام خریطی سرمایہ کاریوں پر ہو سکتا ہے نہ کہ صرف بانڈ پر اور یہ زوردار خطرہ ہے جو کہ تمام طرح کے مالیاتی اثاثوں پر ہو سکتا ہے۔

- **شرح سود کا خطرہ۔** اسے بانڈ کا بازاری خطرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ خطرہ کہ اگر شرح سود بڑھی تو بانڈ کی بازاری قیمت گھٹ جائے گی اور یوں بانڈ کے مملوکات پر سرمایائی نقصان ہوگا۔ عمومی طور پر شرح سود میں تبدیلیاں بانڈ کی بازاری مالیت پر الٹا اثر ڈالتی ہیں، یعنی کہ اگر شرح سود بڑھے تو بانڈ کی قیمت گرے گی، اور اگر شرح سود گرے تو بانڈ کی قیمت بڑھے گی۔ گرتی ہوئی شرح سود کی وجہ سے تو سرمایائی نفع بہتر ہے، لیکن شرح سود بڑھنے سے سرمایائی نقصان کا امکان بانڈ کے حامل کے لئے بڑا خطرہ ہے۔

- **سیالیت کا خطرہ۔** یہ خطرہ کے بانڈ کا حامل انھیں اس وقت بیچ نہ سکے جب سیالیت کی مطلوبہ رقم کے لئے نقدی کی ضرورت درپیش ہو، یا ناگہانی طور پر نقدی درکار ہو۔ خاص طور پر یہ صورت حال اس بانڈ میں پیش آتی ہے جس کی منڈی محدود ہو یا جس کی تجارت پتلی ہو۔

- **شعبہ واری خطرہ۔** بانڈ کے وہ خطرات جو کہ معشیت کے شعبوں سے مخصوص ہوں، جیسے کی شعبہ کی تمام تر فعالیت جو کہ اجراء گر کی مالیاتی مضبوطی سے تعلق نہیں رکھتی۔ یہ بھی جناری خطرہ ہے جو کہ تمام سرمایہ کاروں کو یکساں طور پر درپیش ہوتا ہے، خواہ وہ بانڈ کے سرمایہ کار ہوں، یا پلانٹ اور فیکٹری والے سرمایہ کار ہوں یا کسی اور قسم کے سرمایہ کار ہوں۔ اگران کا معرض ایک خاص شعبے میں زیادہ ہے اور وہاں پر زبوں حالی آئے، تو پھر نقصانات ہرطرف ہوتے ہیں۔

بانڈ کا غیر ملکی خطرہ۔ بانڈ سے منسلک مندرجہ بالا خطرات کے ماسوا کچھ اور بھی خطرے ہیں جو کہ غیر ملکی بانڈ کے سرمایہ کاری میں درپیش ہوتے ہیں، وہ یہ ہیں؛

- **کرنسی کا خطرہ۔** شرح مبادلہ سے منسلک یہ خطرہ کہ اس میں تبدیلیاں اس دوران ہوں گی جس میں بانڈ اور بیچا جائے یا بانڈ کی تلافی اُس کی عرصیت پر کی جائے، خاص طور پر جب کہ بانڈ کی کرنسی سرمایہ کاری کی کرنسی سے مختلف ہو۔ شرح مبادلہ میں یہ تبدیلی بانڈ کے خریطے کے مالیت میں اس کے مملوکیت کے دوران بڑی تبدیلیاں لاسکتی ہے۔
- **ردائیگی کا خطرہ۔** غیر ملکی بانڈ کے ضمن میں اسے فرمانروائی خطرہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی کہ یہ خطرہ کہ حکومت بانڈ کی سودی آمدنی یا اس کی فروخت کی رقم یا تلافی کی رقم کو ملک سے باہر بانڈ سرمایہ کار کو بھیجنے کی ممانعت کردے، یا حکومت کے وہ اقدامات جن کے تحت بیرونی قرضوں کی ادائیگی پر ایک طرح کی بندش مسلط کردی جائے، یا واپسیت رقوم کی ترسیل جامد کردی جائے، جب کہ بانڈ سرمایہ کار کو معاشی اور مالی حالات بگڑتے جارہے ہوں یا سیاسی افراتفری پھیلی ہوئی ہو۔

بانڈ کی تجارت۔ ثانوی بازار میں بانڈ کے تاجر یا تمسکات کے ڈیلر بانڈ کے نرخوں پر تاجرت کرتے ہیں۔ یہ نرخ یا تو بولی نرخ (bid) ہوتے ہیں یا مانگے نرخ (ask) ہوتے ہیں اور یہ بانڈ کی مالیت کا فی صد ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک ہزار روپے کے بانڈ کا نرخ 97.25 ہے تو اس کا مطلب ہے کہ 97.25 روپیہ فی 100 روپیہ، یعنی اس طرح بانڈ کی وقتی مالیت 972.50 روپیہ ہوگی جو کہ اس کی بازاری قیمت ہوگی۔ لیکن چونکہ یہ قیمت بانڈ کی تلافی مالیت سے کم ہے، لہذا یہ بانڈ 27.50 روپیہ کی کٹوتی پر بک رہا ہے۔ کٹوتی کی شرح یوں 2.75 پوائنٹ ہوگی جب کہ ایک پوائنٹ بانڈ کی عرفی مالیت کا ایک فیصد ہے۔ برعکس اس کے اگر وہی بانڈ کا نرخ 103.50 لگ رہا ہے، تب قیمت 1035 روپیہ ہوگی، اور بانڈ اب پریمیم پر بک رہا ہے جو کہ 3.5 پوائنٹ ہے۔ جس تاریخ پر تاجرت کی جائے اس کو تاریخ تجارت کہتے ہیں جو کہ تصفیئے کی تاریخ سے مختلف ہوسکتی ہے، یعنی کہ وہ تاریخ جب خریداری کی ادائیگی کرنی ہو۔ لیکن خرید کی قیمت میں تاجر کا کمیشن شامل ہوتا ہے، خریداری کے لئے اسے مارک اپ کہتے ہیں، فروخت کے لئے اسے مارک ڈاؤن کہتے ہیں۔

بانڈ کا صواپ۔ اس سے مراد کسی بانڈ کی عرصیت کی تاریخ سے پہلے اس کی خرید وفروخت ہے۔ یہ طریقہ بانڈ کے خریطوں کی مناظمت کی تدابیر میں شامل ہے تاکہ سرمایہ کاری خریطوں کی کمائی اور کوالٹی میں بہتری پیدا ہوجائے۔ یہ صواپ کئی قسم کے ہوتے ہیں، مثلاً نچلے درجے کے بانڈ کی فروخت سے اونچے درجہ بندی والے بانڈ کی خریداری، اس کو گریڈ کا صواپ کہا جاتا ہے۔ عرصیت کی وضعہ کو بہتر بنانا، جسے عرصیت کا صواپ کہا جاتا ہے۔ یا بانڈ کی سرمایہ کاری سے موصول ہونے والے حاصل کو بیش تر کرنا، جسے حصالہ کا صواپ کہا جاتا ہے۔ یا اصلی سرمایہ کا تحفظ کرتے ہوئے سرمائے پر ٹیکس کے واجبہ کو کم تر کرنا، جسے ٹیکس کا صواپ کہا جاتا ہے۔ یہ سبھی بانڈ کے خریطوں کی مناظمت کی تدابیر ہیں۔

بانڈ کا حصالہ۔ کسی بانڈ کا حصالہ سادہ سی شکل میں اس بانڈ کی سرمایہ کاری پر آمدنی کا سرمائیہ رقم کے ساتھ تناسب ہے یہ حصالہ ایک لحاظ سے وہ شرح حاصل ہے جو کہ بانڈ کی سرمائیہ رقم پر عرصیت تک یا محلوکیت کے دوران ملے۔ بانڈ کا حصالہ کئی عناصر پر مشتمل ہے، یعنی کہ یہ حصالہ کوپن کی شرح پر منحصر ہے، اس کے علاوہ، یہ حصالہ سودی آمدنی پر، محلوکیت کے دوران کی آمدنی کی دوبارہ سرمایہ کاری کی آمدنی پر، کوئی سرمایائی نفع یا نقصان، اوراس کی تلافیت کی مالیت پر بھی منحصر ہے۔ بانڈ کی سودی آمدنی کوپن کی شرح پر یعنی کہ بانڈ میں دی ہوئی شرح سود پر منحصر ہے، جوکہ نقدی کے سیلانات ہیں جو کہ عرصہ وار مدت عرصیت میں ملتے رہتے ہیں۔ بانڈ کی تلافیت کی مالیت میں سرمایائی نفع نقصان شامل ہے جو کہ تلافیت پر ملے۔ یہ عنصر بانڈ میں سرمایہ کاری کا فیصلہ ساز عنصر ہے۔ بانڈ کی قیمت، کٹوتی یا پریمیم کا عنصر ہے دوسرے عناصر بھی بانڈ کی سرمایہ کاریوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

کتابی اندراج کا نظام۔ یہ حساب داری کا ایک نظام ہے، جس کے تحت تمسکات کی منتقلی یا اُن سے منسلک دعوں کے تمسکات کے امانت خانے یا اجراء گھر کی حساب داری کی کتابوں میں اندراجات کی سہولت فراہم کی جاتی ہے، اوراس طرح تمسک کے کاغذ کی مادی منتقلی یا حرکت کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

حساب داری اندراج۔ کسی کمپنی کے کھاتوں میں اس مالی تاجرت کے اندارجات جو عام طور پر ان رسیدوں سے مرتب ہوتے ہیں جن میں تاجرت کی تمام متعلقہ تفصیلات درج ہوتی ہے۔

کتابی مالیت۔ یہ کسی کمپنی کے کھاتوں میں کسی اثاثے کی بینہ یا درج کی ہوئی مالیت ہے۔ یہ اثاثوں کی وہ کتابی مالیت ہے جن پر فرسودگی کا اطلاق ہوتا ہے یعنی کہ ان کی مالیت ہر سال عائدشدہ فرسودگی کی شرح کے مطابق گھٹتی رہتی ہے۔ لیکن اگر ایسے اثاثوں کی پیداواری صلاحیت میں اصافے کے لئے بعدازاں مزید رقم خرچ کی گئی ہوتو ان کی کتابی مالیت بڑھ سکتی ہے۔ چنانچہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کسی اثاثے کی کتابی مالیت میں اضافہ یا کمی ہوسکتی ہے اور یہ اس کی بازفروخت یا مارکیٹ کی مالیت سے مختلف ہوسکتی ہے۔ اگر کسی اثاثے کی فروخت یا علیحدگی کی صورت میں حاصل شدہ رقم کتابی مالیت سے کم ہوتو یہ نقصان کمپنی کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اگر حاصل شدہ رقم کتابی مالیت سے زیادہ ہوتو حاصل شدہ فرق کو منافع شمار کیا جاتا ہے۔

کتابی مالیت فی حصہ۔ یہ کسی کمپنی کے کھاتوں کے مطابق کسی ایک حصے کی مالیت ہے جو عموماً اسکی عرفی یا بازاری مالیت سے مختلف ہوتی ہے۔ کسی فرسودیاب حصے کی کتابی مالیت اس طرح نکالی جاتی ہے کہ خالص مالکایہ، یعنی مالکایہ کے حصص کی خالص مالیت کو کمپنی کے اداشدہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردیا جائے۔ تاہم فی حصہ کتابی مالیت محض ایک حسابی تصور ہے کیونکہ ایک حصے کی حقیقی یا وقعی مالیت اس سے قطعاً مختلف ہوسکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا دارومدار اس وقعی پروسید پر ہوتا ہے جو اثاثوں کی فروخت یا بیرونی واجبات کی حتمی ادائیگیوں کے بعد حاصل ہو۔

قرض خواہ۔ کوئی حکومت، کارپوریشن، کمپنی، کاروبار یا فرد جو کسی قرض گار سے کوئی رقم بطور قرض منظور شدہ شرائط کے مطابق حاصل کرے۔

قرض خواہ کی دیانت۔ کسی قرض دار کی دیانت اس کی کاروباری فعالیت ، مالیاتی عندیات و لازمات کی بروقت تابع داری، اور تاجرات میں نیک نیتی سے ظاہر ہوتی ہے۔

قرض خواہ کی ذاتی رقوم۔ یہ وہ رقوم ہیں جو قرض دار اپنے ذاتی فنڈ سے یا اپنی بچتوں سے کسی کمپنی میں یا کسی کاروبار میں یا کسی پراجیکٹ میں لگاتا ہے۔ اس کی حیثیت مالکا یہ نوازی یا حصہ دار کی شراکتی مالیت ہے۔ ہر قرض دار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ قرض لی جانے والی رقم کے علاوہ اپنی ذاتی رقوم بھی سرمایہ کاری کے لئے مہیا کرے گا، تا کہ وہ قرضی مالیات کے لئے کسی بینک سے رجوع کرنے کے لائق ہو سکے، یا قرض داری کا اہل قرار دیا جا سکے۔

قرض خواہ کی شہرت۔ کسی قرض دار کی شہرت جو کہ مالیاتی اور کاروباری لازمات کی وقت پر ادائیگی ،عندیات کی درستی اور وعدوں کی پابندی پر منحصر ہے، خواہ یہ اقراری ہوں یا معاہداتی ، یا کسی اورنوعیت کے ہوں۔ اس کے علاوہ قرضدار کی ساکھ اس کی کاروباری فراست اور بہتر طریقوں پر عملدرآمد پر بھی منحصر ہے جن میں قانون اور قاعدوں کی پابندی اور رائج کاروباری اصولوں کی مطابقت بھی شامل ہے۔

قرض خواہ کی نمویابی۔ کسی قرض دار کی نمویابی کا انحصار اس کے کاروباری پلان کی درستی پر ہے جس کا جائزہ اس کاروبار کے تکمیلی امکانات اور مالیاتی تجویزات کی جانچ پرکھ سے کیا جاتا ہے۔ نمویابی کا جائزہ اس لئے ضروری ہے تا کہ یہ معلوم ہو کہ قرض خواہ کس حد تک قرض لینے کا اہل ہے اور کیا اس میں قرض لی ہوئی رقم کو نفع آور کاموں میں استعمال کرنے کی اور کامیاب ہونے کی صلاحیت ہے، کیا قرضدار اپنی آمدنی سے قرض کی ادائیگی کر سکے گا۔

قرض خواہی ، قرض گیری ۔ روزمرہ کے استعمال میں یہ اصطلاح (borrowing) دوسری اصطلاحات جیسے قرضہ (debt)، قرض (loan) اور (credit) کے مترادف سمجھی جاتی ہے لیکن اس کا مفہوم سیاق و سباق کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ عام معنوں میں اس سے مراد کسی رقم کا کوئی قرض یا قرد لینے کا عمل ہے، یا کسی رقم کا قرضی واجبہ اٹھانا ہے ، جب کہ یہ قرضی رقم کسی قرض گار سے ایک مدت کے لئے ، ایک شرح سود پر اور ردائیگی کی شرائط کے تحت حاصل کی گئی ہو ، جنھیں قرضدار اور قرضگار کے مابین پہلے سے ہی طے کرلیا گیا ہو ۔ اور کوئی کفالہ یا تحفظہ بھی پشت پناہی کے لئے دیا گیا ہو۔ البتہ (borrowings) سے مراد ان تمام اجمالی قرضوں (debt) کی مجموعی رقم ہے جو کسی واحد قرضدار نے لے رکھی ہوں ، یا اس کے قرضی خریطے کی مالیت ہے ۔ لہازا یہ دونوں اصطلاحیں قرد (credit) یا قرض (loan) کے مترادف نہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

قرض کی لاگت ۔ سود اور دیگر مالیاتی چارجز اور فیس جو قرض لینے والے کو قرض لینے میں پیش آتے ہیں اور ادائیہ ہوتے ہیں۔ ان میں ضمنی اخراجات ، پریمیم یا کٹوتی بھی شامل ہوتی ہے تا کہ مخصوص خطروں کی پیش بندی ہو سکے۔ اگر کوئی قرض گار غیرملکی زرمبادلہ بطور قرض مہیا کرے لیکن جسے ملکی کرنسی میں درج کیا گیا ہو تو شرح مبادلہ میں تغیر کے سبب امکانی خطرات کو تھامنے کے لئے اس لاگت میں ایک فیس بھی شامل ہو سکتی ہے۔

قرض خواہی کی حدود۔ یہ قرضی رقوم کی وہ مصرحہ حد ہے جس کا تعین بینک اپنے گاہکوں کے لئے کرتا ہے تا کہ وہ صرف اس حد تک قرض لے سکیں یا قرضی رقوم بینک کے کھاتوں سے نکلوا سکیں ۔ یہ حدود ایک مخصوص عرصہ میں متعینہ رقم کے لئے منظور کی جاتی ہیں اور قرض خواہان ان سے تجاوز نہیں کر سکتے ۔ البتہ وہ اپنی ضروریات کے مطابق اس حد تک رقم حاصل کر سکتے ہیں ۔(اندراجات دیکھئے)

کم مدتی قرض گیری۔ اس سے مراد کم مدت والے قرضے حاصل کرنا ہے۔ اگر کوئی بینک کم مدت کے قرضے لے کر اپنے قرضیاتی فنڈ کے لئے اپنے گاہکوں کو لمبی مدت والے قرض دیتا ہے تو اس صورت میں بینک کی قرض گاریاں، یعنی دیئے ہوئے قرضوں کا مجموعہ، اور ان کے مدارجات عرصیت، اور بینک کی قرض داریاں یعنی لئے ہوئے قرضوں کا مجموعہ، اور ان کے مدارجات عرصیت کے مابین ایک ناموزنیت یا تفاوت ہوگا، جس کے ازالہ کے لئے بینک کو تازہ طور پر مزید فنڈ حاصل کرنے پڑیں گے، تاکہ وہ بینک اپنی قلیل مدتی واجبات نبھا سکے۔ لیکن پھر ان قلیل مدتی فنڈ کی لاگت مہنگی پڑ سکتی ہے۔

زمرے میں تبدیلی۔ ایک زمرے سے دوسرے زمرے میں تبدیلی یا منتقلی۔ مثلاً آمدنی کے اضافے پر کسی ٹیکس دار کا ٹیکس کے بالائی زمرے میں منتقل ہو جانا۔

شاخوں کا نیٹ ورک۔ وسیع جغرافیائی رقبے پر پھیلی ہوئی کسی بینک کی مختلف شاخیں اور دفاتر جو مختلف مقامات پر ہوں یہ ایک مرکزی، خطہ واری یا علاقائی دفتر کے ذریعہ ایک دوسرے سے متعلق ہوتے ہیں اور وہی دفتر ان کا انتظام اور نگرانی کرتا ہے۔

شاخ کاری پہ بندشیں۔ کسی مرکزی بینک یا حکومت کے وہ قواعد وضوابط جو شاخ کاری کی بندشوں کی صراحت کرتے ہیں۔ مثلاً بینک دولت پاکستان کی وہ مطلوبات یا ممنوعات جو کسی بینک کی نئی شاخ کھولنے پر عائد ہوتی ہیں۔

متاجرہ شکنی۔ متاجرہ شکنی یا متاجرہ کی خلاف ورزی اس وقت واقع ہوتی ہے جب متاجرہ کا کوئی فریق یا تو متاجرے کی تکمیل سے منکر ہو جائے یا اسکی تکمیل میں ناکام رہے۔ یا جب متاجرے کے کسی ایک فریق کے کسی فعل یا رویہ سے دوسرے فریق کے لئے اس متاجرے پر عمل کرنا تقریباً ناممکن ہو جائے۔ کسی ایک فریق کی متاجرہ شکنی سے معاہدے کا دوسرا فریق متاجرے کے تحت اپنی مقررہ ذمہ داری سے از خود سبکدوش ہو جاتا ہے۔ نیز متاجرہ شکنی کی بنا پر وہ ہرجانے کا دعویٰ کرنے کا بھی مجاز ہو جاتا ہے۔

تمسک بازار کی وسعت۔ اس سے مراد تمسک بازار میں تفاوت یا وسعت ہے۔ یہ تفاوت اسٹاک کی اس تعداد کے مابین ہے جن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے نسبتاً ان اسٹاک کے جن کی قیمتیں گری ہوں۔ تعداد کا یہ تفاوت ایک تجارتی دورانئے میں تمسک بازار کی وسعت کی نشاندہی کرتا ہے لیکن یہ تفاوت، وسعت کے پیمانے میں سے ایک پیمانہ ہے۔

نہ نفع نہ نقصان (برابرنیہ)۔ کسی کاروبار میں فروخت کی وہ سطح یا مقدار جب کہ کاروبار کی لاگت، فروخت یا کل آمدنی کے مساوی ہو، اس طرح نہ تو نفع حاصل ہو، اور نہ ہی نقصان۔ یا فروخت کا وہ نقطہ جہاں کسی چیز کی فی عدد قیمت فروخت، فی عدد لاگت کے مساوی ہو۔ ساختمانی میں یہ پیداوار کی وہ سطح ہے جہاں ساختمان کے لئے ساختمانی کی فی یونٹ لاگت اس کی قیمت فروخت کے برابر ہو۔ مالیاتی بازار میں نہ نفع نہ نقصان کا نقطہ، سرمایہ کاری کی وہ سطح ہے جس میں سرمایہ کار، پریمیم اور تاجرت کی لاگت کے علاوہ صرف ابتدائی قیمت خرید ہی حصول کر پاتا ہے۔ کال آپشن میں برابرینہ کا نقطہ، اختیاری قیمت اور پریمیم کے برابر ہوتا ہے۔

عبوری قرض۔ کسی گاہک کی فوری ضرورت کے لئے مختصر مدت کا وہ قرض، جو اسے کسی اور مالیاتی ادارے یا بینک سے مستقل رقوم کے انتظامات پورا ہونے تک دیا جائے۔ یہ وہ منظور شدہ قرض ہوسکتا ہے، جو کسی اثاثے کی خرید میں سرمایہ کاری کے لئے اس شہادت پر مبنی ہو کہ کسی دوسرے اثاثے کی فروخت کی تکمیل ہوگئی ہے اور فروختہ کی رقم قرض گار کو یقیناً ادا کردی جائے گی۔ عبوری قرض پُرخطر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ناپسندیدہ سمجھا جاتا ہے خصوصاً اگر یہ قرض کھلی مد کا ہو، یعنی اس کے استعمال پر کوئی بندش نہ ہو۔ مثلاً قرض کی بناء پر کسی پراپرٹی کی خریداری تو شروع کردی گئی ہو لیکن ان اثاثوں کی فروخت کا بندوبست نہ کیا گیا ہو جو کہ قرض خواہ کی ملکیت میں ہوں اور جن سے قرض کی ادائیگی کرنی ہے۔

وسیع بنیاد مالیاتی نظام۔ وہ مالیاتی نظام جو طرح طرح کے مالیاتی بازاروں پر اور مالیاتی اداروں کے متنوع گروپ پر مشتمل ہو اور جو مالیاتی وساطت یعنی مالیاتی کاروبار کے خاصے وسیع سلسلوں یا سرگرمیوں میں مشغول ہوں اور جن کے مالیاتی ذرائع یا ان کے فنڈ کے ذرائع بھی وسیع ہوں۔ اور اسی طرح سے ان کے کاروباری خطرات بھی بجائے چند ذرائع پر مرتکز ہونے کے مختلف النوع کاروبار پر پھیلے ہوئے ہوں تاکہ نقصانات کے خطرے بہتر طور پر نپٹے جاسکیں، اور اس طرح سے اس مالیاتی نظام کے استحکام اور اس کی توانائی میں اضافہ ہوتا رہے۔

وسیع بنیاد مارکیٹ، تمسکات۔ تمسکات کے بازار کی وسعت اس کے بینہ اسٹاک کے بڑے حصے کی سرگرم تجارت پر مبنی ہے۔ برعکس محدود مارکیٹ کے جہاں بینہ اسٹاک کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ مارکیٹ میں خریدا یا بیچا جارہا ہو۔ وسعت سے مراد وہ اسٹاک بھی ہے جس کی سرگرم تجارت ہو رہی ہو اور جس میں سرمایہ کاروں کا رجحان کافی پھیلا ہوا ہو اور اس اسٹاک کی مانگ بھی کافی زیادہ ہو۔

منتشر کھیپ۔ اسے بے جوڑ کھیپ بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد کسی اسٹاک کے حصص کی وہ تعداد ہے جو کہ اسٹاک کی واحد تاجرت کے لئے مطلوبہ مقدار سے کم یا زیادہ ہو۔ اسٹاک کے تاجران یا وسطیارے حصص کی تاجرت عموماً ایک معیاری مقدار کی کھیپ یا ایک سالم کھیپ میں کرتے ہیں جو کہ ایک سو حصوں کی ہوتی ہے۔ اس لئے اگر حصص کی تعداد بے جوڑ ہو، یا معینہ مقدار سے کم زیادہ ہو تو حصص کی منتشر اکائیوں کو جمع کرکے تاجرت کے قابل ایک کھیپ اکٹھا کی جاتی ہے، تاکہ اس کھیپ کی خرید و فروخت ہو سکے۔

وسطیاری فرم۔ کوئی کمپنی جسے تمسکات کے بازار میں اپنے گاہکوں کے لئے تمسکاتی سودے کرنے کا لائسنس دیا گیا ہو اور رجسٹرڈ کیا گیا ہو۔ انہیں وسطیار خانہ بھی کہتے ہیں جو کہ تمسکات کے کاروبار میں سرمایہ کاری خدمات کا ایک پورا سلسلہ پیش کرتا ہے۔ یہ وسطیار خانے بازار کے ایک اہم رکن اور بازار ساز سمجھے جاتے ہیں۔ تمسکات کے بڑے وسطیار خانوں کا تمسکاتی بازار کے عمالات میں اہم اور نمایاں رول ہوتا ہے ، کیونکہ یہ سرمایہ کاریوں کی خطیر رقوم سنبھالتے ہیں، اور اپنی شاخوں یا ملحقہ کمپنیوں کے نیٹ ورک کے توسط سے عالمگیر رسائی مہیا کرتے ہیں۔ یہ وسطیار خانے بازار کے اعلیٰ ہنرمندوں، بازاری تجزیہ کاروں، اور بہترین تجارتی سہولت پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ بازار کے متعدد شعبوں میں تخصیص رکھتے ہیں جو اپنے گاہکوں کی جانب سے بڑی مقدار میں اجناس، قیمتی دھاتوں، یا مختلف بازاروں میں آئنداتی مستاجرات کی خرید و فروخت میں مشغول رہتے ہیں۔

وسطیاری خدمات۔ کسی وسطیار کی خدمات جو کہ گاہک کی طرف سے بطور ایجنٹ یا دلالی کے طور پر مہیا کی گئی ہوں۔ مثلاً اشیأ کی خرید و فروخت، اسٹاک یا بلز کی خرید و فروخت یا حصص کی خرید و فروخت جو وسطیاروں نے انجام دی ہوں۔ وسطیاری فرمیں یا کمپنیاں محدود طور پر مالیاتی خدمات بھی مہیا کرتی ہیں جو کہ تجارت یا تمسکات کی خرید و فروخت سے منسلک ہوں۔ علاوہ ازیں وسطیار بازاری معلومات، اعداد و شمار بھی گاہکوں کے لئے مہیا کرتے ہیں۔

وسطیارہ امانتیں۔ امانتوں کا ایک خاصہ بڑا مجموعہ جو وسطیاری کمپنیاں اپنے گاہکوں سے اکٹھا کرتی ہیں تا کہ خطیر رقم کا فنڈ اکٹھا ہو سکے۔ یہ امانتی رقوم تیزی سے بڑھنے والے یا بڑے کمرشل بینک استعمال کرتے ہیں جس میں خطرے کا عنصر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

بکٹ شاپ۔ یہ ایک غیر رجسٹر شدہ یا بے ضابطہ، بلکہ غیر قانونی سٹہ گھر ہے جو عام طور پر اسٹاک، غلے یا کپاس کے کاروبار غیر مجاز بازاروں میں فرضی کھاتوں کے ذریعے سے کرتے ہیں۔اور یہاں تمسکات کے نرخوں پر شرطیں لگائی جاتی ہیں۔

بجٹ۔ یہ آمدنی یا محاصلات اور اخراجات کا گوشوارہ ہے۔ بجٹ کے محاصلات اور اخراجات مدوار، ایک معینہ مدت کے لئے معین کئے جاتے ہیں جس کا عرصہ عموماً مالی سال یا فسکل سال ہوتا ہے۔ بجٹ، مالیاتی وسائل، یعنی رقوم کی دستیابی اور ان کے استعمالات دکھاتا ہے جو کہ بجٹ کی مدت کے لئے بہترین تخمینات اور پیش بینیوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان کا انحصار اخراجات کی مد میں مالیاتی عندیات پر، اور متوقع آمدنی کی مد میں محاصلات پر ہوتا ہے، جب کہ محاصلات کا تخمینہ محاصلات وصول کرنے کی ہر ممکنہ کوشش پر منحصر ہوتا ہے۔حکومتوں کے لئے، خواہ وہ وفاقی ہوں، صوبائی یا مقامی، بجٹ ایک فسکل گوشوارہ ہے جو کہ آمدنیوں کے مد میں ٹیکس کی آمدنی، یا غیر ٹیکس آمدنی اور ان کے ذرائع دکھاتا ہے۔ جب کہ اخراجات کی مد میں بجٹ، جاری اور سرمایتی اخراجات دکھاتا ہے۔ کمپنیوں، یا کاروباروں، یا بینکاری اداروں کے بجٹ، مالیاتی گوشوارے ہیں، جو کہ کاروبار کی آمدنی و اخراجات دکھاتے ہیں۔ آمدنی میں فروخت کی رقم اور دیگر کمائیاں کاروباری لائن سے منسلک ہوں، شامل ہوتی ہیں، اور اخراجات میں پیداوار کی لاگت، بازارگی، اور انتظامی اخراجات شامل ہوتے ہیں۔

جاریہ بجٹ۔ یہ دو مدات پر مشتمل ہے۔ رواں یا جاری آمدنی یا محاصل کی مد میں وہ مدات شامل ہیں جو اوپر واضح کئے جا چکے ہیں۔لیکن اخراجات کی مد میں بار بار ہونے والے رواں اخراجات، مثلاً تنخواہیں اور اجرتیں، انتظامی اخراجات اور وہ دیگر اخراجات بھی شامل ہوتے ہیں جو بجٹ کے سال کے دوران سے متعلق ہوتے ہیں۔ وفاقی حکومت کے لئے رواں اخراجات کی مد میں دفتری یا محکمہ جاتی اخراجات، استحقاقات، اور قرض پر ادائیگیاں شامل ہیں۔

سرمایہ بجٹ۔ سرمایہ بجٹ میں سرمایہ کاری اور اس کے مصارف شامل ہوتے ہیں، یعنی وہ مصارف جو کہ پیداواری تنصیبات اور وسائل کو بہتر یا جدید بنانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ ان مصارف کو پورا کرنے کے لئے سرمایہ بجٹ میں مالیاتی ذرائع دکھائے جاتے ہیں جو جاریہ بجٹ کے فاضلات، قرضداریاں اور اپنے ذرائع سے مہیا کردہ رقوم پر مشتمل ہوتے ہیں۔

بجٹ کے محالات۔ ان سے مراد وہ بندشیں یا رکاوٹیں ہیں جو کہ بجٹ کے مجموعی مالی وسائل اور بجٹ کی سطح متعین کرتے ہیں، یا بجٹ میں اخراجات کی وہ حتمی حد متعین کرتے ہیں جن سے بجٹ کی مدت میں زیادہ اخراجات کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ پہلی رکاوٹ یا بندش بجٹ کی مدت میں آمدنی یا دیگر محاصلات کی سطح ہے جو کہ اخراجات کی سقفی حد مقرر کرتی ہے۔یعنی اخراجات اس سقفی حد سے زیادہ نہیں بڑھ سکتے جب تک کہ بجٹ سے زائد مالیات کا بندوبست نہ کیا جائے۔اس طرح سے اخراجات کے ایک زمرے سے متعلق، یا ایک خصوصی مد سے متعلق، بجٹ کے محالات سے مراد اخراجات کی وہ حدود ہیں جو کہ بجٹ میں مقرر کی گئی ہیں جن کو توڑا نہیں جا سکتا، یا اس زمرے کے اخراجات کو نہیں بڑھایا جا سکتا جب تک کہ کسی اور زمرے میں خرچ کو کم نہ کیا جائے۔ اس کی بڑی وجہ بجٹ کے مالی وسائل کی مسابقتی مانگ ہے، اور بجٹ کی منظوری کا انتظامی طرزینہ جن کا لحاظ کئے بغیر اخراجات نہیں بڑھائے جا سکتے۔

بجٹ کا خسارہ۔ بجٹ کی مدات میں آمدنی سے زائد اخراجات کے سبب خسارہ۔ اگر بجٹ بناتے وقت ہی اس خسارے کا اندازہ اور تعین کاری کی جا سکے تو بجٹ کو پیش کرتے وقت اس کے خسارہ کی رقم کی فراہمی کے لئے ایک مالیاتی منصوبہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر خسارہ کا تعین کیا جا سکے، یعنی اگر آمدنی متوقع سطح سے کم ہو یا اخراجات بجٹ کی حدود سے تجاوز کر جائیں، تو پھر اس خسارے کی مال کاری عموماً قرض گیریوں سے کی جاتی ہے۔

بجٹ کی مدت۔ بجٹ کی مدت عموماً ایک سال ہوتی ہے۔ اور یہ عرصہ مالی سال یا فسکل سال کہلاتا ہے جو کہ کیلنڈر کے سال سے ہم آہنگ ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔ مثلاً حکومت کے بجٹ شاذونادر ہی کیلنڈر سال کے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ لیکن بینکوں کا مالی سال کیلنڈر کا ہی سال ہوتا ہے۔ یعنی یکم جنوری تا تیرہ دسمبر۔ کاروباری اداروں کا بجٹ ان کے مالی سال سے منسلک ہے جو کہ مختلف قسم کے کاروباری ضروریات کی وجہ سے مختلف اوقات میں شروع یا ختم ہوتے ہیں۔ مثلاً زرعی پیداوار کا کاروبار کرنے والی کمپنیاں جیسے کہ شکر کے کارخانے، ان کا اپنا مالی سال ہوتا ہے جو فصلوں کے موسم کے مطابق ہوتا ہے۔

بجٹ کی رقوم کی منتقلی۔ حکومت کے فنڈ کی منتقلی حکومت کے محکموں کو، اداروں کو یا جن کو ان فنڈ کا استحقاق ہو۔ بجٹ کے رقوم کی منتقلیاں خواہ وہ بجٹ کے ایک زمرے سے دوسرے زمرے میں ہوں یا ایک شعبے سے دوسرے شعبے میں ہوں لیکن بجٹ کے خسارہ یا بجٹ کی بچت پر اثر انداز نہ ہوں۔ علاوہ ازیں ان سے مراد بجٹ کے رقوم میں وہ تبدیلیاں بھی ہیں جو کہ بجٹ کے آغازی اختصاصات کو ضمنی طور پر بڑھانے یا کم کرنے کے لئے کی جائیں۔

ثوری اور فردسی بازار۔ ان سے مراد تمسکات کے بازاروں میں سرمایہ کاروں کی توقعات پر مبنی قیمت کے مختلف رجحانات ہیں، خواہ یہ معقول یا غیر معقول ہوں اور مالیاتی اور معاشی اساس پر پوری طرح مبنی ہوں یا نہ ہوں۔ ثوری بازار اسٹاک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا وہ دور ہے جہاں مستقبل کی قیمتوں اور حاصلات کے بارے میں سرمایہ کار کی توقعات بہت اونچی یا موافق ہوتی ہیں۔ یہ عام طور سے کارپوریٹ نفع آوری اور آئندہ معاشی اور مالیاتی رجحانات کے بارے میں سرمایہ کار کے ادراک پر منحصر ہوتا ہے جو تمسکات میں سرمایہ کاری اور اسٹاک کی تجارت میں پرزور سرگری کی ہمت افزائی کرتی ہیں۔ اس کے برعکس فردسی بازار تمسکات کی گرتی ہوئی یا اسپاٹ قیمتوں کا وہ دور ہے جس میں حصہ برداریوں پر سرمایہ کاریوں پر نقصانات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اور مستقبل کے ناموافق رجحانات کی توقع میں حصص کی فروخت اور نئے سرمایہ کاروں کے بھگا دینے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔

بلٹ قرض۔ ایک نئے قرض کا اجراء جو کہ چکونت کے لئے غرقی فنڈ قائم کئے بغیر کیا جائے۔ ایسے قرض کی ردائیگی عرصیت ختم ہونے پر یک مشت کی جاتی ہے۔

بوئیاں۔ قیمتی دھاتیں مثلاً سونا یا چاندی جو کہ سلاخوں، ڈلوں، سلوں یا ٹکڑوں کی شکل میں رکھا گیا ہو۔

گروہی تجارت۔ کسی تمسک کی سلسلہ وار خرید و فروخت جو کہ گاہکوں کے لئے ایک ہی قیمت یا مختلف قیمتوں پر کی گئی ہو۔ اگر مختلف گاہکوں کے آڈروں کی یکباری یا یک مشت تاجرت کے لئے انہیں ایک ہی سودے میں اکٹھا کر لیا جائے تو یہ گروہی تجارت ہو گی۔

سطح یابی۔ مطلوب سطح کو برقرار رکھنے کا رجحان، کسی کاروبار کی سطح، یا کسی قیمت کی سطح، یا حاصلات کی سطح میں برقراری کی سکت ۔ مثلاً کسی اسٹاک میں اس کی بازاری قیمت یا قدر کو برقرار رکھنے کی سکت کو سطح یابی سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

کاروبار پیما۔ ان سے مراد کاروباری توقعات ورجحانات کے اظہار ئے ہیں جو کہ بازار کے سروے پر منحصر ہیں اور جو کہ ہفتہ واری رپورٹوں یا روزناموں میں شائع ہوتے ہیں، یا اخباروں اورہفت روزوں کے مالی کالموں میں درج ہوتے ہیں۔ یہ اظہار یئے طرح طرح کی معلومات مہیا کرتے ہیں۔ مثلاً قیمتیں، تجارہ، مال کے آرڈر، اسٹاک اور گودام کے احوال۔ یہ اظہار یئے مالیاتی رجحانات بھی دکھاتے ہیں جیسے کہ سود کی شرحیں، کرنسی کی شرحیں اور دیگر قیمتیں جو کاروبار کے لئے اہم ہیں۔ علاوہ ازیں ان میں کاروباری یا منڈیوں کے لیڈران، سرمایہ کار، اور بڑے بڑے تاجران کے نقطہ ہائے نظر اور تاثرات بھی اسی زمرے میں شامل ہیں۔

تجارتی دور۔ کاروباری سرگرمی میں تیزی یا مندی، یا جوش بازاری اور کساد بازاری کے متبادل ادوار کا وہ سلسلہ جو ایک دوسرے کے پس وپیش ایک عرصہ تک چلے ۔خوشحالی یا مندگی کا ایک ادواری سلسلہ جو ایک عرصے پر محیط ہو۔

کاروباری دن۔ عام طور سے ایک عام کاروباری دن صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک ہوتا ہے لیکن بینکاری تاجرات کے اوقات کار مختلف ہوسکتے ہیں اور یہ تاجرات کی نوعیت پر موقوف ہے۔ کاروباری دن کا وقفہ بڑے مالیاتی سودوں یا بینکوں کے درمیان ادائیگیوں اور تصفیات کے لئے نہایت اہم ہوتا ہے، اس لئے دن کے اوقات کار کو بڑے دھیان سے جتایا جاتا ہے صرف جس کے دوران ہی تاجرات قبول کئے جاسکتے ہیں۔ یوں کاروباری دن بینکوں کے وہ اوقات کار ہیں جس میں گاہکوں سے خردہ تاجرات کی جاسکیں۔

تجارتی جگہ۔ وہ کاروباری جگہ جہاں پر باقاعدگی سے کاروباری تاجرات کئے جاتے ہوں۔ کسی کاروبار کی کامیابی خاصی حد تک اس کے جائے وقوع پر منحصر ہے، جس کے لئے بھاری پریمیم ادا کرنا اپڑتا ہے جسے عرف عام میں پگڑی کہا جاتا ہے اور جو کہ اس کاروبار کا سب سے اہم اثاثہ ہوسکتی ہے خصوصاً پرچون کے کاروبار میں۔ بینکاری میں کسی نئی شاخ کھولنے کا لائسنس اس شاخ کی مجوزہ جائے وقوع پر منحصر ہوتا ہے۔

کاروباری خطرات۔ ان سے مراد کسی کاروباری لائن سے مخصوص طرح طرح کے خطرات جو صرف اس کاروبار کے ضمن میں درپیش ہوں۔ البتہ عام طور سے بہت سے کاروباروں میں یہ خطرات یکساں طور پر درپیش ہوتے ہیں۔ مثلاً بازاری خطرات، مالیاتی خطرات، صناعت اور ٹیکنالوجی کے خطرات۔ یا معاشی، شعبہ جاتی، ملکی، یا تیسرے فریق کے خطرات، یا ضوابطی اور مداخلانہ خطرات۔ کسی کاوربار کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ کس حد تک ان خطرات کو پہچان کر ان کے ازالہ کے لئے کیا تدابیر اختیار کی گئیں۔ البتہ کئی قسم کے خطرات کسی کاروبار کے کنٹرول یا اہلیت سے پرے ہیں جن سے کاروباری نتائج، حاصلات اور منفعت غیر یقینی ہوسکتی ہے۔